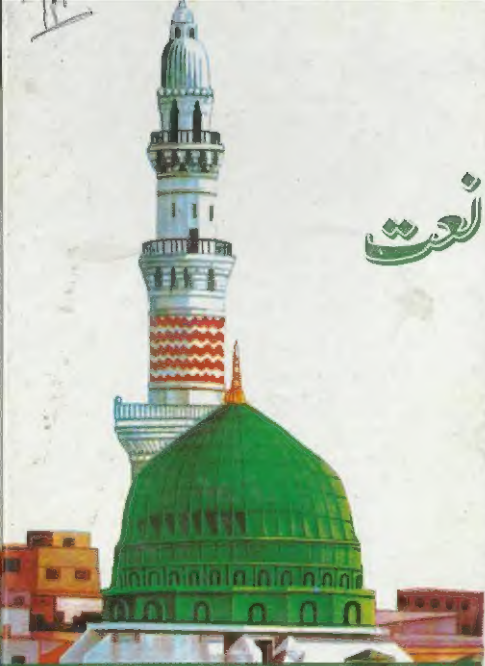


۱۱۲

نعمت



مکتبہ ایمان نعمت (رجسٹرڈ) لاہور

نعت

راجا شید محمود

مدیر اعلیٰ ماہنامہ ”نعت“ لاہور
صدر ایوان نعت رجسٹرڈ لاہور

۰ ناشر:

مکتبہ ایوان نعت رجسٹرڈ ط

اردو کے پہلے نعت گو حضور خواجہ گیسو دراز رحمۃ اللہ علیہ کے نام
نعت

(شاعر کا چودھواں اردو مجموعہ نعت)

شاعر:

راجا رشید محمود

پروف خوالی:

شیم اختر - کوثر پروین

کیوز کتاب / ڈیزائننگ: مدنی کرشمہ 5-A حسن جمیر عقب ہزار قلب الدین ایکس

نومارنگی لاہور فون: 7230001

مطبع:

نیو فائن پرنٹنگ پریس لاہور

نگران طباعت:

راجا اختر محمود

اشاعت اول:

۱۴ خرم الحرام ۱۴۳۴ھ / ۷ اپریل ۲۰۱۱ ع

تیسرے:

ایک سو روپے

ناشر:

مکتبہ ایوان نعت جیسٹڈ

اظہر منزل - چوک گل نمبر 5/10 - نیو شالامار کالونی ملتان روڈ لاہور فون: 7463684

راجا رشید محمود

کے

اب تک کے مطبوعہ مجموعہ خانے نعت

☆ حدیث شوق

☆ درفتنا کت ذکرک

☆ سیرت معظم

☆ منشور نعت

☆ شہر کرم

☆ ۹۲

☆ نعت نعت

☆ مدح سرکار ﷺ

☆ تحفہ نعت

☆ حق علی الصلوٰۃ

☆ فردیا نعت

☆ حرف نعت

☆ تضامین نعت

☆ نعت

شعوت

- 1- ہر سے حضور ﷺ کا احسان اوقیٰ نعمت ہوا
- 2- عقیدت کا ہے انتقام نعمت آقا ﷺ
- 3- آتشا دین کا ہوں آتشا نعمت کا
- 4- ہر طبقہ میں کرم دیکھو ہے نعمت کا
- 5- شاعر وہی بڑا ہے جبر ﷺ کی نعمت کا
- 6- اخلاص و عشق و معرفت سادہاں ہے نعمت کا
- 7- مبلغ خالق و دہقان ہے نصیب و جبر ﷺ کا
- 8- زبان ہم کو دیتا ہے خود ان نعمتوں کا
- 9- رکنا ہوں میں جہد اوقیٰ نعمت کھوں کا
- 10- رہب جہاں سے رکھی ہے یوں شہاب نعمت
- 11- میرے کریم آقا و مہر ﷺ کی بابت نعمت
- 12- تباہاں ہے گمراہی سے دوسے ظار نعمت
- 13- ہاشمی نعمتی نعمتی فردا بھی نعمت اور حال نعمت
- 14- نازل کیا خدا نے جو قرآن پڑھیں نعمت
- 15- کیا جہت ہے کہ ہم ہوئی ہے مثلی نعمت
- 16- کعبہ و بیتیں کو بوئی تھی کعبہ نعمت
- 17- خالق جو مشق کا ہے وہ ہے پاسوں نعمت
- 18- اک ربیع لفظ و معنی ہے جان ورد و نعمت
- 19- عبادت میں کی ہم نے یوں حکم بھی ﷺ کی نعمت
- 20- آیت نور پر پیش کی دانشوروں نے نعمت
- 21- سب جانتے ہیں حدت خیر اوقیٰ نعمت
- 22- جو ہضم ترکی نعمت ہے وہ مستر ہے نعمت
- 23- میں چپ اور کے ہضم تم نعمت اوقیٰ نعمت
- 24- کرم نما جو ہوا انکشافات نعمت حضور ﷺ
- 25- دیتا ہے کبریا کا پناہ نعمت کا ریش
- 26- عاشق شہید کی ہے جو صدقہ نصیب رسول ﷺ
- 27- کہے جانتا ہوں ہر عالم میں نصیب
- 28- سزا کھد رہب عالمین کی جس سے ملتی ہے
- 29- دیکھیں گے لوگ مشر میں انجام نعمت کا
- 30- رہب کریم سے ہوتی ایجاد نعمت کی
- 31- رہب کریم دیتا ہے تعلیم نعمت کی
- 32- کی ہے کام پاک نے تعلیم نعمت کی
- 33- بات کرنا چاہو تم ہر ابتدائی نعمت کی
- 34- حاصل اور حضور سے نعمت ہے نعمت کی
- 35- حسان و کعبہ سے ہے تہذیب نعمت خوانی
- 36- نصیب سرور عالم ﷺ میرے آپ پہ یوں آتی
- 37- پایا ہے لطیف زندگی تعجب کی نعمت ہوتی
- 38- ہو محبت جہاں نعمت کے نور سے
- 39- جس کس قدر جہاں خدا جانے نعمت کے
- 40- نور مسرتوں کا ستارے نعمت نے
- 41- وابستہ جاں نعمت رسول دوسرا ﷺ ہے
- 42- یوں مجھے پناہ نصیب آقا ﷺ ہے
- 43- پاک ہر لوٹ سے طبعہ نعمت ہے
- 44- اب پہ میرے جو پا ہشتر نعمت ہے
- 45- امن کی وقت مصطفیٰ ﷺ کی نعمت ہے

- 67- کی نور میں ہم سے بھی جیسا احسان نے نعمت
- 61- سب جانتے ہیں مومنوں کا آسرا ہے نعمت
- 43- اس طرح ہر زبان دل مستر ہے نعمت
- 15- کرم نصیب اہل کرم نصیب اہل کرم
- 19- قدم قدم پر ہے عجوبات نعمت حضور ﷺ
- 105- دیکھیں تو آپ کر کے ذرا نعمت کا ریش
- 81- سینہ اساس پر ہے نعمت رسول ﷺ
- 41- سرست میں بھی نصیب غم میں نصیب
- 47- کسی جہت کا ہو گا عذرا نعمت کھنے میں
- 69- رہب سے سراپا جہد عرس اقامت کا
- 97- طرز کام پاک ہے استاد نعمت کی
- 95- مومن کس لیے کریں تقسیم نعمت کی
- 85- تحریک دے رہا ہے ہمیں دین نعمت کی
- 73- شیخ اول سے ہوتی ہے پیشوائی نعمت کی
- 17- یوں میرے پاس دولت و ثروت ہے نعمت کی
- 107- ثابت ہوتی ہے جس سے تہذیب نعمت خوانی
- 103- نصیب سرور عالم ﷺ ہے خدا شناسائی
- 63- حضور مجھ سے آج بھی نصیب کی نعمت ہوتی
- 39- دور گو دوریاں نعمت کے نور سے
- 71- گاتے ہیں جو مہربان و سدا گانے نعمت کے
- 99- منظر عقیدوں کا رکھایا ہے نصیب نے
- 109- ہاں! اب پہ وہاں نصیب رسول دوسرا ﷺ ہے
- 31- مطہرت دار نصیب آقا ﷺ ہے
- 9- انکشافات کی نعمت قیام نصیب ہے
- 29- گویا معیار فکر و نظر نعمت ہے
- 37- اس کی مشرت مصطفیٰ ﷺ کی نعمت ہے

- 46- لب پر حضور پاک ﷺ کی الفت کی نعمت ہے
 47- ہر طرف آگے سرے نبی ﷺ کی نعمت ہے
 48- ہوشوں پہ حبیبِ خدا ﷺ ہی کی نعمت ہے
 49- ارادت کی ہر اچھا نعمت میں ہے
 50- نہایت سے دنیا خدا نعمت کی ہے
 51- مدد و مہر میں بھی دیکھ نعمت کی ہے
 52- سوچو تو ہر کچھ بڑی نعمت ہی کی ہے
 53- اکرام و لطفِ ایزدی نعمت ہی ﷺ سے ہے
 49- بڑی کی دلیل کی جنت کی نعمت ہے
 77- پناہ ایک جہی سرے نبی ﷺ کی نعمت ہے
 58- ہر نعمت مغفرت کی گواہی کی نعمت ہے
 45- بیکاروں کا بھی سلسلہ نعمت میں ہے
 59- کہ تجلید ہر خدا نعمت کی ہے
 91- ہر نہوں کی جو ہے چمک نعمت کی ہے
 93- باغِ ادب کی جو ہے گل نعمت ہی کی ہے
 76- ہر شہر آگے نعمت ہی ﷺ سے ہے
 89

نعت

ناعت
 چھ مہمان کج معیار معذور

نعت

مبلغ خالق و رحمان ہے نعت پیہر ﷺ کا
 یہی ادراک تو عنوان ہے نعت پیہر ﷺ کا

کلام رب اکبر کی اُسی کو معرفت ہو گی
 کہ جس خوش بخت کو عرفان ہے نعت پیہر ﷺ کا

جودل رکھتے نہیں وہ دانش و بینش سے عاری ہیں
 کہ اہل دل کو تو ارمان ہے نعت پیہر ﷺ کا

راہی سے ان کی شہم المرسلین ہو گئی ثابت
 کہ بیباک و مثل بیان ہے نعت پیہر ﷺ کا

یہاں پر مختلف پھولوں کے رنگا رنگ منظر ہیں
 تنوع آفریں بستان ہے نعت پیہر ﷺ کا

وفا و الفت و حسن ارادت کا جو مظہر ہے
 وہ جذبہ کیف و لطف جان ہے نعت پیہر ﷺ کا

خداوند تعالیٰ سب سے پہلا نعمت گو ٹھہرا
 کہ اول مجموعہ قرآن ہے نعت پیہر ﷺ کا

پاک ہر لوث سے ولایتِ نعت ہے
 انکشافِ نبی ﷺ قیمتِ نعت ہے
 اُس کی مقبولیت میں کوئی شک نہیں
 شعر جو بھی کوئی صورتِ نعت ہے
 جاہ و حشمت پر گاہ سے بھی ہے کم
 اپنی امداد گر غیرتِ نعت ہے
 شام کا بھٹپٹا ہو کہ کو صبح کی
 میں ہوں اس اور رمی نیتِ نعت ہے
 مجھ سے رغبت ہوئی باغِ فردوس کو
 اور وہ یوں کہ مجھے رطبتِ نعت ہے
 ہے پذیرا پیہرِ ﷺ کے دربار تک
 میرے ہر شعر پر خلعتِ نعت ہے
 مجھ کو طیبہ رسائی کا حق مل گیا
 جب سے حاصل مجھے قربتِ نعت ہے

مجھے پہچان کر آقا ﷺ نے اپنے پاس بلوایا
 بروزِ حشر یہ احسان ہے نعتِ پیہرِ ﷺ کا
 بیاں کج، تمبی ہوں علم سے پھر بھی عقیدت ہے
 یہی سب کچھ مرا سامان ہے نعتِ پیہرِ ﷺ کا
 خدا قائم کرے گا عظمتِ محبوب ﷺ کی محفل
 بروزِ حشر بھی امکان ہے نعتِ پیہرِ ﷺ کا
 ہوا ہر شعر جس کا نعتِ پیہرِ ﷺ کے بارے میں
 یہ میرا چودھواں دیوان ہے نعتِ پیہرِ ﷺ کا
 مجھے ہر سمت سے محمود یہ آواز آتی ہے
 کہ ساری کائنات ایوان ہے نعتِ پیہرِ ﷺ کا

مرے حضور ﷺ کا احسان ذوقِ نعت مرا

یہاں حیات کا عنوان ذوقِ نعت مرا

عقیدوں کی ہے بنیاد اور اساسِ ولا

محبوبوں کا ہے سامانِ ذوقِ نعت مرا

حضور ﷺ مجھ کو کرم کی نگاہ میں رکھیں

جو ان رکھے جو رحمانِ ذوقِ نعت مرا

خدا کے فضل سے ہے میری خوش نصیبی سے

رہنِ منتِ قرآنِ ذوقِ نعت مرا

نثارِ قلبِ مرا آپ ﷺ کی حدیثوں پر

ہے قولِ آقا ﷺ یہ قربانِ ذوقِ نعت مرا

مجھے غلامیٰ سرکارِ ﷺ پر تقاضا ہے

نہیں ہے عشق کا اعلانِ ذوقِ نعت مرا

ملے گی سوندھ جو ہر سالِ خاکِ طیبہ کی

چڑھے گا اُس طرح پروانِ ذوقِ نعت مرا

منتہائے معانی میں رب کے سوا

کون ہے وہ جسے جرأتِ نعت ہے

مالِ دنیا نہ کیوں اپنی ٹھوکر پہ ہو

جب میسر ہمیں دولتِ نعت ہے

مل گئی لو شفاعت اُسی روز سے

پائی جس روز سے نسبتِ نعت ہے

فضلِ ہم پر بڑا ہے کہ ہیں انتہی

اِس پہ حاصل ہمیں نعمتِ نعت ہے

قبر میں بھی ملے گی اُسے عافیت

جس پہ اُطافِ را راضی نعت ہے

مطلقاً جو ہے قادر ہر اک کام پر

کس کو اُس کے سوا قدرتِ نعت ہے

حدِّ توحیدِ خالق سے کچھ پہلے تک

اِس میں کچھ شک نہیں وسعتِ نعت ہے

روزِ محشر بھی محمودِ عاصی کا دل

مظہرِ حاصلِ حسرتِ نعت ہے



نازل کیا خدا نے جو قرآن بشکلِ نعت

ہے فکر و فن کا حیر درخشاں بشکلِ نعت

میری گزارشات نبی ﷺ کی نوازشات

ہیں آسمانِ شعر پہ تاباں بشکلِ نعت

اپنی ضرورتوں کو بہ پیشِ حضورِ پاک ﷺ

رکھتا ہے اُفتوں کا سبقِ خواں بشکلِ نعت

ہوتے ہیں جب حدائقِ بخشش فروغ پر

بنتا ہے پھول پھول خیاباں بشکلِ نعت

کرتے ہیں جب حضورِ ﷺ ادھر چشمِ التفات

ہوتا ہے شہرِ دل میں چراغاں بشکلِ نعت

تسبیح میں نے نامِ پیہرِ ﷺ کی جب پڑھی

ربِّ کریم کا ہوا فیضان بشکلِ نعت

ملتی ہے رب سے اُس کو پذیرائی کی سند

کرتا ہے جب وظیفہ مسلمان بشکلِ نعت

میری ارادتوں نے راہِ پائی ہے ایسی

ہے نعت گوؤں میں پہچانِ ذوقِ نعتِ مرا

لُحہ سے حشر تک جتنی بھی پُوچھ گچھ ہوگی

کرے گا منزلیں آسان ذوقِ نعتِ مرا

مجھے بھی اپنی غلامی سے سرفراز کریں

کبھی جو دیکھ لیں حسانِ ذوقِ نعتِ مرا

بذاتِ خود وہ مجھی کو تلاش کرتا پھرے

کہیں جو جان لے رضوانِ ذوقِ نعتِ مرا

اُٹھا کے دیکھو تو مجموعہ ہائے نعتِ مرا

عجیب لاتا ہے مامکانِ ذوقِ نعتِ مرا

ہر ایک شعر میں جس کے ہیں نعت کی باتیں

یہ لایا چودھواں دیوانِ ذوقِ نعتِ مرا

کہے ہی جائے گا محمودِ حشر کے دن تک

مدحِ سرورِ ذی شانِ ﷺ ذوقِ نعتِ مرا

سُن کر بہ ذوق و شوق گئے ہم بہشت کو
نعتی اُلاپتا تھا جو رضواں بشکلِ نعت
وقتِ حساب آئے گا محشر کے روزِ کام
ہے مغفرت کا جس قدر ساماں بشکلِ نعت
مجھ پر کرمِ رسولِ مکرّم ﷺ کا یوں ہوا
میرا کلام بھی ہے نمایاں بشکلِ نعت
لازم ہے نعت کہنے سے پہلے سُنو روا
سُن لو اسے جو کہتا ہے رحماں بشکلِ نعت
گر چاہتے ہو تم پہ وہ نظرِ کرم کریں
تھخہ ہو اُن کی شان کے شایاں بشکلِ نعت
جس پر ملی ہے حاضریِ طہیہ کی لوید
بس اپنا ہے وہ کارِ نمایاں بشکلِ نعت
محمود میں نے تھا ما ہے دامنِ کریم کا
تقلیدِ کبریا کی ہے بُرہاں بشکلِ نعت

میں چُپ اور کہے چشمِ غمِ نعتِ احمد ﷺ
کرمِ نعتِ احمد! کرمِ نعتِ احمد ﷺ!
مُسرّت کا باعث بھی ہو گی یہ آرز
ہے توجہِ اتمامِ غمِ نعتِ احمد ﷺ
نبی ﷺ کی توجّہ میں دن بھر رہو گے
کہو گے اگر صُبح دمِ نعتِ احمد ﷺ
یہ محشر میں اعمالِ نامے میں ہو گی
جو لکھتے ہیں دنیا میں ہم نعتِ احمد ﷺ
قلم کی قُلم میرے خالق نے کھائی
نہ کیوں لکھے میرا کلمِ نعتِ احمد ﷺ
لگا ہیں وہی دیکھتی ہیں مدینہ
جنہیں ہے بہت محترم نعتِ احمد ﷺ
جو آئے گا میزانِ محشر کا موقع
تو رکھے گی اپنا بھرم نعتِ احمد ﷺ

بڑھائے گی دل میں محبت نبی ﷺ کی
 گھٹائے گی ہمارے نعت احمد ﷺ
 عقیدت کے بل پر یہ قائم ہوئی ہے
 ہے اُلفت میں ثابت قدم نعت احمد ﷺ
 کرم میرے آقا ﷺ کا کم تو نہیں ہے
 کہوں کس پنا پر میں کم نعت احمد ﷺ
 دکھاتی ہے گر ہلکے خامہ رعونت
 تو کرتی ہے سر اس کا خم نعت احمد ﷺ
 دم واپس لئے وصل حق میں
 کہوں گا میں رب کی قسم! ^{نعت} احمد ﷺ
 نبی ﷺ کی ہے ممدود رحمت کی مظہر
 خدا کا ہے فیض اتم نعت احمد ﷺ

نعت
 5

نعت

حاصل در حضور ﷺ سے نعت ہے نعت کی
 یوں میرے پاس دولت و ثروت ہے نعت کی
 تسکین روح و قلب و نظر ہے ملی ہوئی
 یہ معجزہ نبی ﷺ کا کرامت ہے نعت کی
 کیوں ہو ہمیں شدائد محشر کا حزن و خوف
 بیٹھیں گے جس کے سایے میں وہ چھت ہے نعت کی
 تقویٰ نہیں ہے زُہد نہیں ہے ہمارے پاس
 فرد عمل میں صرف عبادت ہے نعت کی
 جذبوں کے رقص نے جو کیا بہت آشنا
 لگتا ہے ہو نہ ہو یہ علامت ہے نعت کی
 بے چارگی میں غم کی گھڑی میں خدا گواہ
 جو کارگر ہوئی ہے وہ نسبت ہے نعت کی
 پائیں گے کل وہ سایہ شفقت حضور ﷺ کا
 جس جس کے دل میں آج محبت ہے نعت کی

وہ جانتا ہے عرش پریں کے جلال کو
 جس کے دماغ و دل میں صلابت ہے نعت کی
 دُنیا میں بھی ماسی کی ضرورت رہی ہمیں
 محشر کے دن بھی ہم کو ضرورت ہے نعت کی
 خاموش رہ کے گنبدِ خضر کو دیکھنا
 اک یہ بھی میری نعت میں صورت ہے نعت کی
 میں نے تو فضلِ حق سے دواوین لکھ دیے
 وہ بھی ہیں جن کے قلب میں حسرت ہے نعت کی
 ہو نظم میں یا نثر میں، پچیس سال سے
 جو بات میں نے کی ہے وہ بابت ہے نعت کی
 میں جان دوں گا مدحِ رسولِ کریم ﷺ میں
 ہو گی دمِ اخیر بھی نیت ہے نعت کی
 محمود کے مقام پہ آقا ﷺ ہوں اور مجھے
 فرمائے کبریا کہ ”اجازت ہے نعت کی“

نعت

کرم نم جو ہوا الثقات نعتِ حضور ﷺ
 قدم قدم پہ ملے معجزاتِ نعتِ حضور ﷺ
 توجہ میرے نبی کریم ﷺ کی جو رہے
 تو ختم ہوتے نہیں ممکناتِ نعتِ حضور ﷺ
 ہمیں ہے اس پہ تضرع ہیں مفتخر اس پر
 عطا ہمیں جو ہوئی ہے حیاتِ نعتِ حضور ﷺ
 پڑھو تو دل کی نگاہوں سے تم کلامِ مجید
 بیاں خدا نے کیے ہیں نکاتِ نعتِ حضور ﷺ
 دُعا ہے یہ کہ ہمیں استقامتِ اس میں ملے
 ثباتِ عشق و وفا ہے ثباتِ نعتِ حضور ﷺ
 رہے گا محشر تک منہ خوشِ نصیب کا ملٹھا
 جس اہلِ فن کو ملے گی ثباتِ نعتِ حضور ﷺ
 کریں گے ان کو بھی ہم ”فرویات“ میں محفوظ
 عزیز تر ہیں ہمیں باقیاتِ نعتِ حضور ﷺ

نعت

ماضی بھی نعت! فردا بھی نعت! اور حال نعت

فصلِ خدا سے میرے کبھی ماہ و سال نعت

آقا ﷺ کی ہیں تجاویز و اطراف سب تو ہے

تا حدِ شرق و غرب و جنوب و شمال نعت

یا رب! میں تیرے گھر میں جو دوں حاضری تو ہو

میرے لبوں پہ صورتِ حسن سوال نعت

پہنچتے تھے اہلِ نظر لوگ ہی اسے

ہانگ اُڑاں میں تھی جو صدائے پدل نعت

جن آیتوں میں ذکر نہیں اُن ﷺ کا اُن میں بھی

یٰنِ السطور کہ رہا ہے ذوالجلال نعت

فرمائش اُس کی کر کے نہیں مجھ سے مصطفیٰ ﷺ

ہو جائے مجھ سے ایسی کوئی بے مثال نعت

”بَلِّغِ الْعَمَىٰ“ کی شکلِ حسیں میں! بہ حُسنِ ذوق

سَدّیؒ نے کیا عجیب کہی لازوال نعت

شکف جب اس میں ہے خود ذاتِ ربِّ عالم کا

بیان ہم سے ہوں کیونکر صفاتِ نعت حضور ﷺ

میں کم نگاہ ہوں! کج فہم ہوں تو پھر کیا ہے

عطا ہوئی ہے مجھے بھی زکاتِ نعت حضور ﷺ

مَدِّدِ خدا کی وہ چاہے گا فکر سے پہلے

جو جان لے گا کوئی مشکلاتِ نعت حضور ﷺ

پہنچی تو اپنی کسی سبب تک بھی مشکل ہے

دکھائی دیتی ہیں لاکھوں جہاتِ نعت حضور ﷺ

عطا ہوئی ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کو

رہیا ہے جس نے بھی آبِ حیاتِ نعت حضور ﷺ

نبی ﷺ کی شان سے کمتر نہ لفظ ہو کوئی

دھین میں رہے لوگو! لغاتِ نعت حضور ﷺ

میں ایک ذرّہ ناچیز ہوں رشیدِ اس میں

وسیع تر ہے بہت کائناتِ نعت حضور ﷺ



حجر طیبہ میں کرم دیکھو یہ مجھ پر نعت کا
 آنسوؤں کے ٹکس میں گوہر ہے مضر نعت کا
 مدح سرور ﷺ کا تعلق دل کی گہرائی سے ہے
 جذب کی پاتال سے ملتا ہے جوہر نعت کا
 سب سے اول نعت قرآن مقدس بالیقین
 سب سے اول کہنے والا رب اکبر نعت کا
 آپ ﷺ کی مدحت کے خواہاں ماہ وائیم کہکشاں
 عاشق و شیدا ہوا ہے شاہ خدر نعت کا
 وہ میلاد رسول اللہ ﷺ کی کیا بات ہے
 غفلت اس ماہ میں پیدا ہے گھر گھر نعت کا
 عاصیوں پر تب گھسے گا میرے آقا ﷺ کا مقام
 گرمی و محشر میں جب پائیں گے چھتر نعت کا
 دیکھن سننے نظر آئیں گے قدسی جاہجا
 زمزمہ لب پر ہوا جو روز محشر نعت کا

تخیل و فکر میں بھی یہی گفتگو میں بھی
 حُسن مقال نعت ہے حُسن خیال نعت
 قائم ہے اس کا رحمت سرکار ﷺ سے وجود
 اکرام و اتفاقات خدا پر ہے دال نعت
 ہے راستا رسائی طیبہ کا بھی یہی
 جب زخم حجر طیبہ کا ہے اندھا نعت
 وہ تو یہ کہتے ہو گیا انعام لَمْ یَزَلْ
 تھی مجھ سے بے ہنر کو ورنہ محار نعت
 مجذوبیت اولیں کی الفت نبی ﷺ کی تھی
 سوز و گداز و عشق صہیب و بلال نعت
 مہجوری مدینہ کی کیفیتیں نہ پوچھ
 کہتا چلا گیا ہے ہر آشفته حال نعت
 جرم گنہ پہ یوں ہوئی شرمندگی عیاں
 ماتھے پہ ہے مرے عرقِ انفعال نعت
 محمود اس سے بڑھ کے عنایت ہو مجھ پہ کیا
 خوش بختیوں کا ہو گیا حُسن مال نعت

نعت

شعر وہی بڑا ہے پیہر ﷺ کی نعت کا
 دل جس کا آشنا ہے پیہر ﷺ کی نعت کا
 عرفانِ مہدِ خالق و مالک اُسے ہوا
 جس پر اثر ہوا ہے پیہر ﷺ کی نعت کا
 مستحسنِ انبیاء کی تو دیئے بھی ہے شا
 نغہ مگر جدا ہے پیہر ﷺ کی نعت کا
 سلطانِ سخن میں ذرا سا بھی شک نہیں
 سر پر اگر ہما ہے پیہر ﷺ کی نعت کا
 ہر کام میرا پورا رکھا ہے کریم نے
 جب واسطہ دیا ہے پیہر ﷺ کی نعت کا
 پھرتے ہیں آگے پیچھے جو رضواں بہ اہتمام
 یہ سب کیا دھرا ہے پیہر ﷺ کی نعت کا
 قرآن کی آیتوں میں شائے رسول ﷺ ہے
 یوں رہنا خدا ہے پیہر ﷺ کی نعت کا

ہے اسی مضمون کا ہر لفظ ہر فقرہ مرا
 پُر حروفِ عشق و اشت سے ہے دفترِ نعت کا
 کچھ نہیں کہتا ہوں میں آقا ﷺ کی مدحت کے سوا
 کیف و جذبہ ہے مُسلط مجھ پہ اکثر نعت کا
 نعت سے پُر ہو گئی لوحِ مقدسِ خُدا!
 ہو گیا عُسرتِ زدہ مجھ سا تو مگر نعت کا
 ذوقِ لطفِ شاہِ دیں ﷺ سے جب میسر آ گیا
 ذکرِ نظم و نثر میں کرتا ہے احقر نعت کا
 سن چکھتر سے نہیں کی غیر آقا ﷺ کی شا
 جب سے اب تک شعر ہے ہر ایک مظہرِ نعت کا
 قبر میں پُل پر سرِ میزاں لبِ کوثرِ رشید
 از رہِ شفقتِ صلہ دیں گے پیہر ﷺ کی نعت کا

لگتا ہے ہو گیا ہے مُقدّر ترا رسا
مصرغ کوئی ہوا ہے پیبر ﷺ کی نعت کا

کانوں کے راستے سے وہ آتا ہے روح تک
نغمہ جو نہیں مٹتا ہے پیبر ﷺ کی نعت کا
بعد وفات قبر کی ظلمت کا خوف کیا
روشن اگر دیا ہے پیبر ﷺ کی نعت کا

دیکھو ذرا رسائی تقدیر بن زُہیر
کیا آسرا ملتا ہے پیبر ﷺ کی نعت کا
ناعت قریب نار نہیں جانے پائے گا

محمود فیصلہ ہے پیبر ﷺ کی نعت کا
محمود تیری حاضری شہرِ مصطفیٰ ﷺ
کتنا بڑا صلہ ہے پیبر ﷺ کی نعت کا

نعت
10

نعت

میرے کریم آقا و مول ﷺ کی بات نعت
مانند شہد و شکر و قد و نبات نعت

نعت حبیب ہر دو جہاں ﷺ حمد رب بھی ہے
ہے فکرِ حُسن ذات میں حُسنِ صفات نعت
جس پر گزارا ہو گا مرا روزِ حشر تک
لطفِ حبیب کبریا ﷺ کی ہے زکوٰۃ نعت

میرا بھی نام شاعروں میں لوگ لیتے ہیں
مجھ بے ہنر پہ کرتی ہے جب التفات نعت
دل کے عشق سے تو جو پڑھے اور سنے اسے
کر دے گی دور تیری سبھی مشکلات نعت

بے شک ہے نعتِ شہرِ پیبر ﷺ کی بات بھی
بے شبہ ہے نبی ﷺ پہ سلام و صلوة نعت
نعت نبی ﷺ ہے حُسن و شائِل کا ذکر بھی
ہیں سیرتِ مطہرہ کے واقعات نعت

جب عالمین کے لیے رحمت حضور ﷺ ہیں
 کیسے نہ سگ رہی ہو ہر اک کائنات نعت
 یہ فن نہیں ہے حسن زبان و بیان نہیں
 وارد جو دل پہ ہو ہے وہی واردات نعت
 طاغوتی طاقتوں کو کرے گی یہ سرنگوں
 اہلیت کو دے گی بالآخر جو مات نعت
 دنیا میں کامیاں ادنیٰ سی چیز ہیں
 کام آئے گی حقیقتاً بعد وفات نعت
 محشر بھی تو اسی کے تسلسل کا نام ہے
 ثابت ہوئی جو قبر میں وجہ نجات نعت
 محمود کے لیے بڑا اعزاز ہے جو
 کیفیت حضور میں جو پرسوں رات نعت

شعشعہ
 11

نعت

ب پ میرے جو با چشم تر نعت ہے
 گویا معیار فکر و نظر نعت ہے
 ام ذات اُن کا بیتے رہو دستوا
 نام سرکار ﷺ کا مختصر نعت ہے
 ساتھ چھو نہ اس کا کہیں بھی گیا
 فصل خلاق سے ہم سفر نعت ہے
 مجھ پہ ہے رحمت سرور دو جہں ﷺ
 وقت کوئی ہو پیش نظر نعت ہے
 میرے آقا ﷺ ہیں خالق سے نزدیک تر
 حمد خالق سے نزدیک تر نعت ہے
 سال ہا سال کا تجربہ ہے مرا
 جب بھی مشکل پڑے کارگر نعت ہے
 خود دکھاتی ہے منزل مدح نبی ﷺ
 راہ بھی خود تو خود راہبر نعت ہے

کام آئیں نہ آئیں عَمَل دوسرے
 حشر میں کارآمد مگر نعت ہے
 باعثِ عز و توقیر دین میں بھی
 اور سرِ طاقت معتبر نعت ہے
 دیرِ حیات ہے نعت نبی ﷺ کا صلہ
 اُس و عشق نبی ﷺ کا شرف نعت ہے
 حمد تعریف خلاق کون و مکان
 اور توصیف خیر البشر ﷺ نعت ہے
 سب راہ قبول اس میں ممکن نہیں
 رب کی تائید سے بہرہ ور نعت ہے
 جامعِ مہر و اخلاص کیسے اسے
 اور عقیدت کی پیغامبر نعت ہے
 شعر کی مملکت کی ہے فرماں روا
 فکر کے ملک میں مقتدر نعت ہے
 فضلِ خالق ہے محمود پر ہر گھڑی
 اس کے ہونٹوں پہ شام و سحر نعت ہے

نعت

یوں مجھے یاد نعت آقا ﷺ ہے
 مغفرت زاد نعت آقا ﷺ ہے
 ہر وظیفہ بجا بنے پر یاروا
 خیرِ الٰہ وارد نعت آقا ﷺ ہے
 خوف کیا قبر میں سوالوں کا
 مجھ کو بھی یاد نعت آقا ﷺ ہے
 ہر رحمت اس کی ہے بہشتِ آثار
 جنتِ آباد نعت آقا ﷺ ہے
 یہ رہی ہے لبِ صحابہ پر
 رب کا ارشاد نعت آقا ﷺ ہے
 ہر دہ غوث میں ہے اس کا گھر
 جانِ اوتاد نعت آقا ﷺ ہے
 یاد ہے معصیتِ شعاروں کو
 وردِ زہاد نعت آقا ﷺ ہے

نعت

عادات میں کی ہم نے یوں محکم نبی ﷺ کی نعت
دیگر عبدوں سے نہیں کم نبی ﷺ کی نعت
دُنیا و آخرت میں جو ہونا ہو سُرخرو
ہر دم خدا کی یاد ہو ہر دم نبی ﷺ کی نعت
جس وقت میرے لب پہ ہوں قرآن کی آیتیں
کہتا ہے میرا دیدہ پُرغم نبی ﷺ کی نعت
تشخیص ہے رُشفا کدہ طیبہ کی یہی
ہے نغمہ روح کے یہ مرہم نبی ﷺ کی نعت
اربابِ عشق جانتے ہیں کہ رہا ہے جو
اپنی زباں میں گلشنِ عالم نبی ﷺ کی نعت
اس کی حیاتِ ابر کھبت کی ہے دلیل
کہتا ہے ہر اک قطرہ شبنم نبی ﷺ کی نعت
اس شخص کو حقائقِ عرفوں کا علم کیا
جس کی زباں پہ آتی ہے کم نبی ﷺ کی نعت

میں بڑوں کا ہوں تابع فرماں
حکمِ اجدادِ نعتِ آقا ﷺ ہے
میں مددگارِ مصطفیٰ ﷺ میرے
اور امدادِ نعتِ آقا ﷺ ہے
حشر میں شد کام وہ ہو گا
جس سے بھی شاد نعتِ آقا ﷺ ہے
ہے مدینے رسِ مہر کی فریاد
میری فریادِ نعتِ آقا ﷺ ہے
جو عمارتِ بنی ہے افست کی
اس کی بُنیادِ نعتِ آقا ﷺ ہے
ہے مُداوا بھی رنج و غم کا یہی
دل کی رُودادِ نعتِ آقا ﷺ ہے
حمدِ ربِّ جلیل بھی کرنا
جس سے آباد نعتِ آقا ﷺ ہے
سندیدِ خوشی کا ہے محمود
نغمہ سے آزاد نعتِ آقا ﷺ ہے



باخلاص و عشق و معرفت ساماں ہے نعت کا
 اس راہ پر چلو اگر ارماں ہے نعت کا
 شایانِ نعت ہے تو ہے اُسلوبِ کبریا
 معیار بس حقیقتاً قرآن ہے نعت کا
 سوزا ہے دیدِ شہرِ نبی ﷺ کا دماغ میں
 دنیائے دل میں جشنِ چراغاں ہے نعت کا
 اس کو خدائے پاک کا عرفان ہو گیا
 جس خوش نصیب شخص کو عرفاں ہے نعت کا
 سوز و گداز دل میں تو آنکھوں میں اٹکِ بھر
 پوری توجہ دو تو یہ ساماں ہے نعت کا
 مجھ کو دکھائے جا رہی ہے یہ رو تجز
 مجھ بے ہنر پہ کس قدر احساں ہے نعت کا
 اس کی گرفت میں نہیں خمہ حواسِ تنی
 اعماقِ دل سے شیدا مسماں ہے نعت کا

جس دن سے ہم نے ہوش سنبھالا جہان میں
 آہِ دگی سے کہتے رہے ہم نبی ﷺ کی نعت
 ہم جانتے ہیں سرِ حقیقت کو یوں کہ ہے
 حمدِ خدائے پاک کی محرم نبی ﷺ کی نعت
 باخلاص و اتحادِ عمل ہو گا اور بھی
 میں اور تو کہیں گے جو ہم نبی ﷺ کی نعت
 قسمت میں اس کی بارغِ ارم رب نے لکھ دیا
 دنیا میں جس نے بھی لکھی پیہم نبی ﷺ کی نعت
 محمودِ سخی بھی ہے یہی اور دُعا یہی
 روح و دل و نظر میں ہو مدغم نبی ﷺ کی نعت

نعت
 14

نعت

فن کی وقعت مصطفیٰ ﷺ کی نعت ہے
 اس کی حشمت مصطفیٰ ﷺ کی نعت ہے
 دل میں الفت ہے نبی ﷺ کے شہر سے
 وجہ الفت مصطفیٰ ﷺ کی نعت ہے
 حمد خالق اک تعق ہے رما
 ایک نسبت مصطفیٰ ﷺ کی نعت ہے
 مسکراہٹ ہے لبوں پر شہر میں
 وحدہ بہجت مصطفیٰ ﷺ کی نعت ہے
 چہتا ہے اُس کو ربّ دو جہاں
 جس کی چاہت مصطفیٰ ﷺ کی نعت ہے
 مدد آق ﷺ ہے قرآن مجید
 آیت آیت مصطفیٰ ﷺ کی نعت ہے
 مول کرنا چاہو بہت کا اَر
 اس کی قیمت مصطفیٰ ﷺ کی نعت ہے

جس کا خدا ہے نعت کی محفل ہے ساتھ ہی
 ایوانِ عرشِ کبریٰ آیواں ہے نعت کا
 محشر میں پیش ہوں گا میں جب اُن کے رو برو
 میرا حضورِ پاک ﷺ سے پیار ہے نعت کا
 دلوں پر خزاں کا تسلط ہوا کرے
 اپنے لیے پیام بہاراں ہے نعت کا
 پڑھتے ہوئے درودِ قلم کو ٹھہریے
 یوں الفت کس قدر آساں ہے نعت کا
 تعریف جب کسی کی بھی پیش نگاہ ہو
 ہر اک صریح خامہ کو عنوان ہے نعت کا
 جو کر دیا بیانِ خدائے کریم نے
 مضمون ہے تو بس وہی شایاں ہے نعت کا
 ہر سالِ حضریٰ مدینہ کی ہے لگن
 جو پوچھتے ہو عشق کی تو ہاں ہے نعت کا
 محوِ دم بھی نقشِ قدم اُس کے چوم لو
 بے شک و شبہ رہنما حساں ہے نعت کا

روزِ میزان پیشِ رحمان و رحیم
میری حسرت مصطفیٰ ﷺ کی نعت ہے

تابعِ الفت ہوں چاہت کا اسیر
حرفِ طاعت مصطفیٰ ﷺ کی نعت ہے

میں کہاں کم مانگی کے جال میں
میری دولت مصطفیٰ ﷺ کی نعت ہے

عُشرت و کُبت نہیں اس کا نصیب
جس کی ثروت مصطفیٰ ﷺ کی نعت ہے

جا بجا دیکھو کلامِ اللہ میں
میرے حضرت مصطفیٰ ﷺ کی نعت ہے

تھا رشیدِ احقر ترین اس کے بغیر
راہِ عظمت مصطفیٰ ﷺ کی نعت ہے

نعت
16

نعت

ہو محبت جواں نعت کے نور سے

دُور کر دُوریاں نعت کے نور سے

مُسْتَنیر اس سے میری زباں ہو گئی

ہے منورِ بیاں نعت کے نور سے

مجھ سے عاصی کے اور رب کے محبوب ﷺ کے

ربط ہے درمیاں نعت کے نور سے

نورِ دنیا میں جتنا ہے دُشرف اس سے ہے

ہے درخشاں جہاں نعت کے نور سے

جس کو حاصلِ بصیرت کی ہے روشنی

دور ہو گا کہاں نعت کے نور سے

نور ہی بن گئی نور ہی ہو گئی

میری طبعِ رواں نعت کے نور سے

دل ہے تصویرِ زا' روح ہے مُسْتَنیر

اور منورِ زباں نعت کے نور سے

میرے امداد گر پر عین ہو گئی
 میری آہ و فغاں نعت کے نور سے
 تم نذر کجبت کی نیت نہ
 گوئی ہے ازاں نعت کے نور سے
 روشنی اس کی بنے مودود و بے داغ ہے
 کب اٹھا ہے دھواں نعت کے نور سے
 پاؤ دنیا کی ہر چیز کو سامنے
 دیکھو سر شے عیاں نعت کے نور سے
 چند برسوں کی ہے بات تم دیکھنا
 ہو گا روشن زماں نعت کے نور سے
 واسطہ شک کی ظلمت سے کیا ہو گئے
 دور ظن و گماں نعت کے نور سے
 روشنی سود ہے بختیں سود ہیں
 کیسے ہو گا زیاں نعت کے نور سے
 ڈھونڈنے نکلے محمود تو مل گیا
 بے نشان کا نشان نعت کے نور سے



کہے جاتا ہوں ہر عالم میں نعتیں
 مرثیہ میں بھی نعتیں غم میں نعتیں
 رندا پہنچے گی اُن کی اماں تک
 جو گاتے جائیں گے سرگم میں نعتیں
 تکلف جُہشِ لب کا کرے کیا
 نہاں ہیں جس کی چشمِ نم میں نعتیں
 گلوں کی بو میں ہے جو مدح آقا ﷺ
 وہ دیکھو قطرہ شبنم میں نعتیں
 جو بڑھ کر ہیں ملائک کے ہیں سے
 ہیں اسلوبِ بنی آدم میں نعتیں
 سفر میں اور حضر میں کہ رہا ہوں
 مدحِ سرورِ عالم ﷺ میں نعتیں
 وہ عالم کبریا کے فضل کا ہے
 کہی ہیں ہم نے جس عالم میں نعتیں

مقدّر بن گیا ہے میرا ایسے

کہے جاتا ہوں میں دم میں نعش

ہیں ہیں کہنے پڑنے سننے والے

کہ قدر مشترک ہیں ہم میں نعش

رشید احمد مبارک! تم کہے جاؤ

اس انداز مستحکم میں نعش

نعت
18

نعت

جو چشمِ ترکِ نعت ہے وہ معتبر ہے نعت

اس طرح ہر زبانِ دل مُستتر ہے نعت

اس کے بغیر ہاتھ میں خامہ نہ آ سکے

محبوبِ کبریا ﷺ کے کرم کی خبر ہے نعت

راجرام جس قدر ہیں فلک پڑ ہیں مدح گو

رقصِ نجوم و گردشِ شام و سحر ہے نعت

راتوں کا ہے سکون بھی راسی ورد کے سبب

سچ یہ بھی ہے کہ وجہِ نمودِ سحر ہے نعت

سر پر سحابِ لطف و عنایت خدا کا ہے

ہوئوں پہ یا کہ ٹوکِ قلم پر اگر ہے نعت

اس سے ہمیں اُمیدِ اثرِ حشر میں بھی ہے

پایا ہے یہ کہ دُنیا میں بھی پڑاثر ہے نعت

کرتا ہے کامِ خالقِ عم و مہرِ مہر

یوں وجہِ افتخارِ عوم و ہنر ہے نعت

یہ وہ وظیفہ ہے کہ بصرتِ فروز ہے
بے شک و شبہ باعثِ شُبنِ نظر ہے نعت

رب نے جو چاہا سب پہ یہ ہو جائے گا عیاں
ہنگامِ روزِ حشر میں بھی معتبر ہے نعت

سر پر ہے چھایا ابرِ کرم نعتِ گوؤں کے
لُطیفِ خدائے پاک چدر ہے اُدھر ہے نعت

قرآنِ پاک میں تو تفصیلِ دُرُج ہیں
جو اسمِ پاک ذات ہے وہ مختصر ہے نعت

محبوبیت کی اس سے حقیقت عیاں ہوئی
حق آشنا ہے اور حقیقتِ نگر ہے نعت

محمود ہے رسائے دیرِ مصطفیٰ ﷺ وہی
اخلاص کے لبو میں جو گرم سفر ہے نعت

نعت
19

نعت

ارادت کی جو انتہا نعت میں ہے
برائت کا بھی سلسلہ نعت میں ہے

پیغمبر ﷺ کا لطف و عطا نعت میں ہے
جو رب جہاں کی رضا نعت میں ہے

تعبُد کا ہے اک نزالا رکنا یہ
عجب طرح کا اتقا نعت میں ہے

نظر نعت گو کی ہے عرشِ بریں پر
بیشبِ بریں کا پتا نعت میں ہے

زیاں کا تو یاں شانہ تک نہیں ہے
منافع بھی ہے اور سکھرا نعت میں ہے

سنو دوستو! کہ رہا ہے زمانہ
کہ شعر و سخن کی بقا نعت میں ہے

مری ذت خاکِ مدینہ کے قرباں
مری فکرِ صبح و مسا نعت میں ہے

نعت

سند تقلید ربیع العلیس کی اس سے ملتی ہے
 کسی بد بخت کو ہو گا تردد نعت کہنے میں
 عروسی ہوں نہ عالم ہوں نہ دانشور مگر پھر بھی
 مد فرماتے ہیں آقا ﷺ مری جو نعت کہنے میں
 سلام آقا ﷺ کی خدمت میں کیا تو کیا بتاؤں میں
 جو کیفیت ہوئی وقت تشہد نعت کہنے میں
 شبانہ روز جب مصروف مدح مصطفیٰ ﷺ میں ہوں
 کہیں ممکن ہے ہو جائے تو اُرد نعت کہنے میں
 زمانے کے نڈائند سے الگ ہے حیثیت اس کی
 مزا پاؤ گے جو وقت تہجد نعت کہنے میں
 محبت جس کو آقا ﷺ سے نہ ہو وہ کیسے صوفی ہے
 قلندر وہ ہے جس کو ہو تواجد نعت کہنے میں
 عبادت ہی وہ ہے جس میں مزا ملتا ہو انساں کو
 نشہ آتا ہے دوران تہجد نعت کہنے میں

گرفت اس پہ تہر کی سخت ہو گی
 اگر حرف اک باروا نعت میں ہے
 نہیں بہرہ ور جو ولائے نبی ﷺ سے
 نہیں جانتا ہے کہ کیا نعت میں ہے
 وہاں ہے پیہر ﷺ کی رحمت کا سایہ
 جہاں مغفرت کی فضا نعت میں ہے
 خدا کی قسم کھا کے محمود کہنا
 کسی کا کوئی رادعا نعت میں ہے؟

نعت

20

نعت

لب پر حضور پاک ﷺ کی الفت کی نعت ہے
برہان کی دلیل کی حجت کی نعت ہے

ہونٹوں پہ جو ہے وہ ہے زبان و بیاں کی بات
جو دل میں ہے وہ موج عقیدت کی نعت ہے
ہر خوب صورتی کا سبب ہے نبی ﷺ کی مدح
جو منظروں کا کُسن ہے فطرت کی نعت ہے
میثاق انبیاء و رسل پڑھ کے دیکھ لو
آقا ﷺ کی انبیاء پہ فضیلت کی نعت ہے
گفّارِ مکہ کے جو لبوں پر رہی سدا
آقائے دو جہاں ﷺ کی صداقت کی نعت ہے

آغاز جس سے سورہ اسر کا ہو گیا
معراج مصطفیٰ ﷺ کی روایت کی نعت ہے
اللہ کے کلام میں جو کی گئی بیاں
وہ مرتبہ کی عظمت و رفعت کی نعت ہے

یہی تو ہے اثاثہ زندگی کا جس پہ نازاں ہوں
مرے سانسوں کی جو ہے آمد و شد نعت کہنے میں

عطا مجھ کو کیا ہے میرے سرکار دو عالم ﷺ نے
خدا کے فضل سے کافی تعدد نعت کہنے میں

نعت

نعت

عقیدت کا ہے ارتقا نعت آقا ﷺ
 محبت کا ہے منہا نعت آقا ﷺ
 چلا کعبہ و حنائے آیا مجھ تک
 عقیدت کا ہے سلسلہ نعت آقا ﷺ
 مٹا دی ہے مابین تفریق رب نے
 ہوئی حمد کا آئینہ نعت آقا ﷺ
 درود اور مدحت ہیں مژدہ لازم
 ہے بے شبہ صلّ علی نعت آقا ﷺ
 ازل سے اسے دیکھتے آ رہے ہو
 ابد میں بھی تم دیکھنا نعت آقا ﷺ
 جو درپردہ حق کی شاہ ہو گئی ہے
 کہے مجھ سا بے علم کیا نعت آقا ﷺ
 سمجھتا ہے اس کو جو ہے صاحب دل
 محبت کا ہے فلسفہ نعت آقا ﷺ

حق آشنائی حق ہی اس کے لیے تھی خاص
 جبریل کے لبوں پہ حقیقت کی نعت ہے
 بعد اُن کے مدّعی بُھوت کوئی کہاں
 میرے لبوں پہ ختم رسالت کی نعت ہے
 اقصیٰ میں رُخسین پر پھیں انبیاء نے یوں
 گویا میرے نبی ﷺ کی امامت کی نعت ہے
 جاری ہے جو محافل میاں پاک میں
 سنن بیان کی حسن سماعت کی نعت ہے
 ثروت نصیب سب ہیں گدائے در نبی ﷺ
 منکوں کے لب پہ اُن کی سفاقت کی نعت ہے
 محمّد روح و جاں پہ کرم ہے حضور ﷺ کا
 میری زباں پہ جن کی عنایت کی نعت ہے

نعت

زباں نے کہا: دل نے تصدیق کر دی
ہے تقلید وثنیٰ ضدِ نعتِ آقا ﷺ

جو ٹھہرے ہیں نیارِ خبرِ مدینہ
نہیں دے نویرِ شفا نعتِ آقا ﷺ

ربِّ مدُنِ گدوں پہ تے مصطفیٰ ﷺ کا
کہ ہے وہی صدق و صفا نعتِ آقا ﷺ

خبر ہے مجھے دیکھنا حشر کے دن
محبت کا دے گی صد نعتِ آقا ﷺ

انھی دل سے تحسینِ مدحِ نبی ﷺ پھر
زباں نے کہا: واہ وا! نعتِ آقا ﷺ

نگاہِ کرم ان کی مجھ پر دگر ہے
ہے اس کام میں واسطہ نعتِ آقا ﷺ

مشامِ دل و جاں میں رنجِ بس گئی ہے
مرے دل کا ہے ماجرا نعتِ آقا ﷺ

ہوا ہے مُقَدَّر سے محمودِ حاصل
ہے فصلِ خدا مشغلہ نعتِ آقا ﷺ

نعت

ربّ جہاں سے رکھتی ہے یوں انتسابِ نعت
اُس کے کلام ہی کا ہوئی ایک بابِ نعت

آئینہ دارِ عشقِ صحابہ کے رنگ کی
قرآن کے علوم سے ہے فیضِ یابِ نعت

کرتی رہے گی ثبوتِ محبتِ رسول ﷺ کی
دنیا سے دل میں لائے گی یوں انتسابِ نعت

بے شک کھیلے ہیں منفیت کے پھول ہر طرف
بارِ سخن میں ہے مگر مثلِ گلابِ نعت

دیں گے بھی حضور ﷺ مجھے دے آپ بھی
ہو گی کبھی تو میری کوئی کامیابِ نعت

کہتے ہیں جو غزلِ وہ کہے جائیں شوق سے
اہلِ دل و نگاہ کا ہے انتخابِ نعت

اک ایک شعر اس کا کہو دل میں ڈوب کر
پھر کام دے گی دیکھنا روزِ حسابِ نعت

نعت

تاہاں ہے گردِ طہ سے روئے نگارِ نعت
 لطیفِ حبیبِ حق ﷺ پہ ہوا انصارِ نعت
 مجھ پر کرم یہ خالقِ اکرم کا کم نہیں
 تخیل و فکر و فن جو ہوئے ہیں ثارِ نعت
 پھولے پھے گا شعر و سخن کا یہ گلِ رستاں
 ہے رستہِ عالمین جو پروردگارِ نعت
 معلوم ہوں گی مدحِ پیہرِ ﷺ کی عظمتیں
 قائم جو ہو گا حشر کے دن اعتبارِ نعت
 آقا ﷺ نے بے سخن کو عطا کی سخنوری
 بے بس جو تھا اسے بھی دیا اختیارِ نعت
 میں نے جو ماسوائے نبی ﷺ مدح چھوڑ دی
 ہر شعر میرا ہو گیا آئینہ دارِ نعت
 محصورِ اتفاقاتِ رسولِ کریم ﷺ ہوں
 قائم ہے ہارِ گرد جو میرے حصارِ نعت

ہیں اس کے بعد اور بھی ابوابِ معرفت
 ہے درسِ گاہِ عشق کا پہلا نصبِ نعت
 مدحِ رسول ﷺ کی شب نے جو کی رقم
 لکھنے لگا بوقتِ سحر آفتابِ نعت
 کہنا سنانا سنا ہو سرکارِ ﷺ کے لیے
 یہ دیکھتی ہے کرتی ہے یہ اصابِ نعت
 بے شک گنہ ہم سے بھی سرزد ہوئے مگر
 دلوائے گی خدائے جہاں سے ثوابِ نعت

---ق---

یہ کیا رفیقِ خاں نے اشارہ دید مجھے
 دیکھا تو سر بہ سر ہے بنا ماہتابِ نعت
 حیرتِ فرا نظر تھی، بیاں کس طرح کروں
 محمودِ جذبِ فکرِ شبِ ماہتابِ نعت

نعت
24



اذن ہم کو دیتا ہے خود لالہ نعتوں کا
 انتظار کرتے ہیں مہر و ماہ نعتوں کا
 جو نبی ﷺ سے الفت کی اہمیت سے واقف ہے
 فرد ہے وہی بے شک خیر خواہ نعتوں کا
 جیسے خانہ دل میں روشنی اُترتی ہے
 ایسے سُطف ہوتا ہے بے پناہ نعتوں کا
 جتنی آیتیں میں لے غور کر کے دیکھی ہیں
 سبے کلام خالق پر اشتباہ نعتوں کا
 نعت پر فرشتے بھی جھوم جھوم اٹھتے ہیں
 بارگاہ رب میں ہے دُور و جاہ نعتوں کا
 آخری کی لہروں میں دن تمام ہو جائے
 اذن گرے مجھ کو صبح گاہ نعتوں کا
 یہ تو ہے غلط چلنا راہ راست سے ہٹنا
 ہو جو مقصدِ اول کھلے جاہ نعتوں کا

ہوتی ہے پیش بارگہ مصطفیٰ ﷺ میں یہ
 یہ ہے سُلُو نعت یہ ہے فتحِ نعت
 میں ہی نہیں ہوں اس میں لگن ہیں عیال بھی
 ماحول میں بکھلا ہوا ہے لالہ زارِ نعت
 رقصاں مسرتوں میں وہ ہوتا ہے سر کے بل
 پاتا ہے میرا خامہ جو قُرب و جوارِ نعت
 مجھ کو کے تحف میں تعلیٰ کا ذکر کیا
 رکھتا ہے اپنی صُبح میں وہ اکسارِ نعت





ہونٹوں پہ جب حبیبِ خدا ﷺ ہی کی نعت ہے
 پھر نعتِ مغفرت کی گواہی کی نعت ہے
 سُن مَن کے جس کو ہوتا ہے خوش خالقِ جہاں
 میرے حضور صَلَّی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نعت ہے
 جس سے جہاں قلب و نظر جہمگا اٹھے
 نورِ ازل کی نورِ صفا ہی کی نعت ہے
 احسانِ مند اُن ﷺ کا ہوں دُمتِ گزار ہوں
 میرے لبوں پہ ان کی عطا ہی کی نعت ہے
 نکلی قسم ہے آئی زباں پر رواں ہوئی
 لیکن یہ میرے قلمِ رسا ہی کی نعت ہے
 آقا ﷺ کے در کا ہو وہ بھکاری کوئی بھی ہو
 مقبولِ بارگاہِ گدا ہی کی نعت ہے
 تشویقِ جس سے مجھ کو ہے ارقامِ نعت کی
 شہرِ نبی ﷺ کی آب و ہوا ہی کی نعت ہے

مُذَر و معذرت اُس کی کب قبولِ رب ہوگی

جو رہا تھا دنیا میں مُذَر خواہ نعتوں کا

ہو گی اس شہادت کی ہے پناہِ اہمیت

میرا رب مرا مالک ہے گواہِ نعتوں کا

سامعین کی خواہش مجھ کو کس لیے ہوگی

میں نبی ﷺ سے ہوتا ہوں دادِ خواہِ نعتوں کا

جب دیارِ اُلفت کا رہ نُوژد ہوتا ہوں

ساتھ اپنے رکھتے ہوں زادِ راہِ نعتوں کا

حشر میں نظر آئے گا رشیدِ رقصندہ

دیں گے جب صلہ اِس کو دیں پناہِ نعتوں کا



نعت

سب جانتے ہیں مدحتِ خیرِ الوری صلی اللہ علیہ وسلم ہے نعت
 سب مانتے ہیں مومنوں کا آئینہ ہے نعت
 ہر لفظ ڈھل گیا ہے عقیدت کے روپ میں
 ہر حرف اُنس و عشق جو ہے بن گیا ہے نعت
 وحدانیت سے باب کی تیسیر اس میں ہے
 حمدِ خدا کے چار طرف حاشیہ ہے نعت
 باقی سخن کی وادیوں کو چھوڑ دوں نہ کیوں
 وجدان و ذوق و فکر کا جب فیصلہ ہے نعت
 اک ایک حرف اس کا ہے تفسیرِ بحر کی
 آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے القات تک ایسے رسا ہے نعت
 خوشنودی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ساتھ قرب بھی
 ایسی ہی منزلوں کے لیے راستہ ہے نعت
 کیوں نعت پڑھنے سننے میں مشغول ہم نہ ہوں
 روزِ نشور ناصرِ ما و شما ہے نعت

لکھی ہے جو ندامتوں کی روشنائی سے
 جرم و خطا پہ معذرتِ خواہی کی نعت ہے
 کون سروں میں چھیڑ دے جو نغمہ اُکرت
 فکرِ بلیغ و ژرف نگاہی کی نعت ہے
 چشمک میں ہے جو مہر کی اور ماہتاب کی
 یہ صبح ہی کی نعت مسابہ کی نعت ہے
 کرتا ہے جو تحفظِ ناموس میں رقم
 خوں سے لکھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سپاہی کی نعت ہے
 اپنی زبانِ حل سے جس میں ہیں منہک
 شجر و حجر کی مرغ کی مای کی نعت ہے
 عرفانِ کبریا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی ذات سے
 قرآنِ پاک میرے خدا ہی کی نعت ہے
 ذکرِ مدینہ لازمی ہے نعت میں کہ یہ
 طیبہ کے ایک مستقل راہی کی نعت ہے
 ما و شما کی معصیتِ کاری کے باوجود
 مقبولِ رب بھی ما و شما ہی کی نعت ہے
 محمودِ ہر اک نعتِ حبیبِ خدائے پاک صلی اللہ علیہ وسلم
 ذوقِ وفا کی ذوقِ رجا ہی کی نعت ہے

نعت

پایا ہے لُفّہ زندگی نعت نبی ﷺ ہوئی
 محمودؐ مجھ سے آج بھی نعت نبی ﷺ ہوئی
 تقدیر دیکھ کر ہوئی، فصل رب ہوا
 قسمت نے کی جو یاد دہی نعت نبی ﷺ ہوئی
 مجھ کو مرے حضور ﷺ نے بلوا لیا وہیں
 جب بھی بد شوق حاضر کی نعت نبی ﷺ ہوئی
 ایسا بھی بارہا کرم سرکار ﷺ کا ہوا
 مجھ سے بطرِ خامشی نعت نبی ﷺ ہوئی
 خود رنگی میں بھی تیں رہا اپنے آپ میں
 ایسی تھی میری بے خودی نعت نبی ﷺ ہوئی
 جذلوں کے بوستان میں گُستان اُنس میں
 آیا جو دورِ شعلی نعت نبی ﷺ ہوئی
 مجھ پر ہوا شدائے حالات میں کرم
 کوئی سبیل جب نہ تھی نعت نبی ﷺ ہوئی

درد و غم فراق کا اس میں جو ہے بیاں
 وصل حبیب حق ﷺ کی طلب میں دعا ہے نعت
 کم تو نہیں ہے حضرت معصوم ﷺ کا کرم
 پنی کرم شناسیوں کا مشغہ ہے نعت
 اس سے دلوں میں روشنی اِتقا ملی
 ظلمت کدے میں دہر کے نور صفا ہے نعت
 جذبات عشق و انقب آقا ﷺ کا آئندہ
 چاہت کا دہر و اُنس کا اک سلسلہ ہے نعت
 ”مجرم بدلے جاتے ہیں“ جگمگ ہے گواہ
 معنی سے اس کے پوری طرح آشنا ہے نعت
 قسمت کی لوح پر مرے اللہ نے لکھی
 اس طرح اک خریطہ مہر و وفا ہے نعت
 اس اِلتفات پر ہوں سراپا سپاس میں
 فعلِ خدا سے ہونٹوں پہ صبح دمنا ہے نعت
 محمودؐ ہے مُہم مری عجزِ کام سے
 پندار شعر گوئی ہے جو ماورا ہے نعت



کیا جھوٹ ہے کہ حمد ہوئی ہے مثیلِ نعت
کیا سچ نہیں یہ بات کہ وہ ہے کفیلِ نعت

مُنہم ہوا سخن میں مرا رُتبہ کائنات
وِجدان اور ذوق ہوا جبریلِ نعت

جن میں شائے سیدِ ہر دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم ہوئی
منثور کاوشیں بھی ہیں وہ از قبیلِ نعت

یہ اب کشتِ شعر و سخن بھی اسی سے ہے
جاری ہے شہرِ نور سے جو سسبیلِ نعت

تعبیرِ ملّی مجھے کیا غم مُسن ہوں اب
حظی میں میں نے دیکھا تھا خوابِ تمیلِ نعت

سوئے مدینہ اٹھتے ہیں فوراً مرے قدم
آتی ہے کان میں جُونہی ہانگِ رحیلِ نعت

کہتے ہیں نعت وہ بھی جو راغب نہ تھے ادھر
یوں دیکھتا ہوں چھوٹا پھلتا نخلِ نعت

جب سے نظر میں گُنبدِ انصافِ شہر گیا
جو بھی ہوئی ہری بھری نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہوئی

میں جب غلامِ انینِ غلامِ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہوں
مجھ سے بہ لطفِ داوری نعتِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہوئی

سن کر وہ میری نعت کریں گے جب اُس پہ صا
مانوں گا تب کہ واقعی نعتِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہوئی

حالاتِ غم میں بھی ہوئی ہم سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت
اور جب ملی خوشی کوئی نعتِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہوئی

رقصندہ بختوں میں مر رہی ہو گی واپسی
شہرِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں جب بھی نعتِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہوئی

جب ماہنامہ ”نعت“ کی خدمت میں ہوں مگن
از روئے فرضِ منہی نعتِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہوئی

رگت نہیں ہوں اُس کو کیل اپنی حیات میں
جس ماہ میں نہ ایک بھی نعتِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہوئی

محمود مجھ پہ عظمتیں سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی کھلیں
گویا انجمنِ آگئی نعتِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہوئی

پاتا ہوں جب فراغِ احادیث پاک سے
 لڑتا ہے قہر و ذہن مرا تب دلیلِ نعت
 حسانِ دینِ رواحہ و ابنِ زبیر سے
 قائم رہے گی جگر کے دن تک سہیلی نعت
 حبیبہ کی دید میں جو شہیدی ہوا شہید
 کہہ سکتے ہیں کرامتِ علی کو قہلی نعت
 یہاں کافی و امیر و حسن و رضا
 ان میں ہر ایک شخص ہے بطلِ حبیلی نعت
 کارِ عروض ہے فقط لفظوں کا کہیں ہے
 سوز و گداز و دُرو نہ ہو مگر ذہلی نعت
 موضوع ہی جب اس کا ہے محمود ہے نظیر
 نظم و غزل کوئی نہیں ہوتی عدیلی نعت

نعت
 30

نعت

آشنا دیر کا ہوں آشنا نعت کا
 زمزمہ ہے لبوں پر سدا نعت کا
 شعر دو لکے یقاً ہر انداز سے
 ایک ہے حمد کا دوسرا نعت کا
 مل گیا ہے زمانے کو تقدیر سے
 حمد کی رہبری سے پتا نعت کا
 منزلیں گرد پا ہو کے رہ گئیں
 جب سے سوجھا ہمیں راستا نعت کا
 دے گیا راتیں قلب کو روح کو
 شعر کوئی جو میں نے لکھا نعت کا
 رہرو راہِ مدحت کا کیا پوچھنا
 حشر میں بھی وہ شہید رہا نعت کا
 نام لیتے ہیں سرکارِ علیؑ کا ہر گھڑی
 ذکر کرتے ہیں اہلِ وفا نعت کا



دیکھیں گے لوگ حشر میں انجامِ نعت کو
 رب نے سراہا جب مرے اقدامِ نعت کو
 بیتِ ولا کے گرد ہم مجھ طواف ہیں
 جس دن سے اوڑھ رکھا ہے احرامِ نعت کو
 ان پر کرم کی بارشیں دن رات ہوتی ہیں
 سرکارِ ﷺ منہ لگاتے ہیں حُدامِ نعت کو
 وہ تو رسا بارگاہِ مصطفیٰ ﷺ ہوا
 تسلیم کر رہا ہے جو احکامِ نعت کو
 سودا ہمارے سر میں درودِ نبی ﷺ کا ہے
 دل میں ہٹھائے بیٹھے ہیں اِلاہامِ نعت کو
 واقف ہے جب وہ میرے نبی ﷺ کے مقام سے
 رضواں نہ کیسے جانتا اراکرامِ نعت کو
 ہم شرف ہی کو تکتے رہے ٹوپی تھام کر
 حُسانِ چھو سکے ہیں فقط بامِ نعت کو

اس کا خالق ہے خالقِ ہر دو جہاں
 پا رہا ہم نے رازِ بقا نعت کا
 یاد آتا ہے جب ملاقاتِ نبی ﷺ
 شعر کہتا ہوں میں برآمدِ نعت کا
 فضلِ حدیقِ عالم سے لکھوں گا میں
 مُبتدا نعت کا رارقا نعت کا
 وہ ردائے نبی ﷺ سے نوازے گئے
 مینے کعبہ کو رہنما نعت کا
 لوگ دیکھیں گے حیران رہ جائیں گے
 حشر کے دن ملے گا صلہ نعت کا
 مجھ خدا کوئی رُتبے سے واقف نہیں
 مجھ خدا کس کو ہو رادعا نعت کا
 یادِ طیبہ جو محمود کو آ گئی
 مصرع تر وہیں ہو گیا نعت کا

آقا ﷺ نے بار بار ہمیں جو عطا کیا
 سر آنکھوں پر لیا ہے ہر انعامِ نعت کو
 تحمید ختم ہوتی ہے مدح رسول ﷺ پر
 اور دائرہ حمد ہے اتمامِ نعت کو
 انجام آشنا نہیں وہ جو برتتے ہیں
 اب جہلِ منفعت کے لیے نامِ نعت کو
 محمود اس سے صرف نظر کس طرح کرے
 جس وقت اُس نے سُن یا پیغامِ نعت کو

نعت
32

نعت

ہیں کس قدر حریص خدا جانے نعت کے
 گاتے ہیں جو صبح و مسا گانے نعت کے
 راجد ص اور حُسنِ ارادت یہ شکلِ شعر
 ہیں دوستوں بھی تو دو پپانے نعت کے
 روشن کلام حق میں ہے شمعِ مدحِ پاک
 فضلِ خدا سے ہم ہوئے پروانے نعت کے
 ہم آ گئے ہیں اس سے خدا کی نگاہ میں
 لب پر ہمارے کیوں نہ ہوں شکرانے نعت کے
 جتنے بھی اولیاءِ خدا نے عظیم ہیں
 بزمِ قدس میں سنتے ہیں افسانے نعت کے
 کوثر کے مستحق جو ہوئے ہیں تو اس نے
 پینے کو مل گئے ہمیں میخانے نعت کے
 ان پر رواں ہیں انبیاء و اولیاءِ سبحی
 سوچو تو راستے نہیں انجانے نعت کے

نعت

بات کرنا چاہو تم جو ابتدائی نعت کی
 شُجّ اور سے ہوئی ہے پیشوا کی نعت کی
 باعِثِ رنگینی و رعنائی ہستی ہوئی
 فکشنِ عالم میں یہ رنگیں نوائی نعت کی
 سب فرشتے ہو گئے مصروفِ صلواتِ رسول ﷺ
 رب نے کی روزِ ازل جب رُونمائی نعت کی
 زندنِ مینِ قُبّہ میں پُلِ پُر سرِ میزانِ حشر
 ہر قدم پر کام آئی آشنائی نعت کی
 جب ہوئی مُدّھبھڑ میری مشکلاتِ دہر سے
 ہو گئی امداد گر عقدہ کشائی نعت کی
 تا بہ منزلِ راستا اپنی نگاہوں پر کھلا
 پُغِ رضوں تک ملی ہے رہنمائی نعت کی
 ہے یقیناً سرکارِ ﷺ پہنچیں گے مری امداد کو
 جب مصائب میں گھراؤں گا دُہائی نعت کی

فسوس ان کے حال پر جو لوگ رہ گئے
 بد بختیوں کی وجہ سے یہاں نعت کے
 روزِ نشور اُن میں برا بھی کلام ہو
 پیشِ حضور ﷺ ہوں گے جو نذرانے نعت کے
 سودا بہشت کا تو جیسی ہو گا حشر میں
 مانگیں گے جب مدّہ بیچنے نعت کے
 کیا بدبدا رہے ہیں مدّحِ رسول ﷺ میں
 قصرِ ہنر کی اوٹ سے دیوانے نعت کے
 نازاں رہے ہندی قسمت پہ حشر تک
 محمود ٹو رموز اگر جانے نعت کے

نعت 33



سوچو تو ہر گھل پیڑی نعت ہی کی ہے
باغ ادب کی جو ہے کئی نعت ہی کی ہے

عرصہ ہوا کہیں سجدہ شکرِ خدا میں ہوں
توفیق جو خدا سے ملی نعت ہی کی ہے

چھایا صاحبِ عشقؒ نبی ﷺ قلب پر مرے
پلکوں پہ جس قدر ہے نئی نعت ہی کی ہے

احساس تک نہیں ہے جو وحدت کا حشر کی

یہ سایہ گُشتری بھی کسی نعت ہی کی ہے

اپنا قسم تو رب کی شا میں ہوا رواں

لیکن ہوئی جو نظم لگی نعت ہی کی ہے

مدح نبی ﷺ نہ ہو تو مسرت کا کیا جواز

مجھ کو ملی ہے جو بھی خوشی نعت ہی کی ہے

فردوس کی ہوا کو نہ پائے گا کم نصیب

فردِ مل میں جس کی نعت ہی کی ہے

ہم کو غرقِ بے کا یہ ڈنڈا جب میسر آ گئی
سحرِ ظلمات جہاں میں ناخدا کی نعت کی
ہم کو حاصل ہو گئی سرشاریوں کی کیفیت
روح کی لہروں پہ جب تصویر آئی نعت کی

عالمِ انسانیت سے بھی جدا ہوتے ہوئے
سہ نہیں پاؤں گا میں لوگو! جدائی نعت کی
ناقدانِ فن کو یہ تسلیم کرنا پڑ گیا
ہے سخن کے ملک پر فرماں روا کی نعت کی

ہاتھ نہیں سے یہ آواز آتی ہے مجھے
پاؤں گے تم بھی سرِ محشر کئی نعت کی
گھل گیا بابِ قبولیت پے تحسین شعر
جب کسی شاعر کے لب پر بت آئی نعت کی

الفِ سرکارِ ﷺ کی نعت سے جو محروم ہے
اک وہی بدبخت کرتا ہے بُرائی نعت کی
روح رہتی ہے گمن دردِ دردِ پاک میں
جان ہے محمودِ عاصی کی فدائی نعت کی

رضواں تری طلب میں نہ سرگشتہ کیوں پھرے
 جب مانگ طیبہ میں بھی تری نعت ہی کی ہے
 اُتھسی سن ہے فصلِ خدائے کریم سے
 جو بات ہم نے کی یا سُنی نعت ہی کی ہے
 پہنچے گی شکلِ حمد میں تا حدِ لامکاں
 اے اپنی جیسی بھی ہے ابھی نعت ہی کی ہے
 دنیا میں بھی اسی کا رہا صلِّ عافیت
 محشر کے دن بھی چھاؤں گھنی نعت ہی کی ہے
 چاروں طرف فضا میں اسی کے ہیں زمرے
 یہ بزمِ وحی انجمنِ نعت ہی کی ہے
 ہے بیسویں صدی کے شب و روز سے عیاں
 جو آنے والی ہے وہ صدی نعت ہی کی ہے
 اعدادِ گار یہ ہے الم آشناؤں کی
 بے چراغاں کو چہرہ سَری نعت ہی کی ہے
 قدسی فلک کے تختے ہیں محمودِ میر کی سمت
 مضروب کے وہاں بھی مری نعت ہی کی ہے



ہر فردِ غ آگئی مرے نبی ﷺ کی نعت ہے
 چنانچہ ایک حمد ہی مرے نبی ﷺ کی نعت ہے
 فُندگی جو سر کی ہے مٹتوں کی ہے ایں
 مرے لبوں کی خامشی مرے نبی ﷺ کی نعت ہے
 صداقتوں کی انتہا جو اُن کی ذاتِ پاک ہے
 تو ابتداءِ راسخ مرے نبی ﷺ کی نعت ہے
 مدحِ سرورِ زماں ﷺ اُس سے ہے خلوص کی
 برائے صلح و آشتی مرے نبی ﷺ کی نعت ہے
 کروں گا پیش دیکھتے ہی گنبدِ حضور ﷺ کو
 نگاہوں میں جو اُن کی مرے نبی ﷺ کی نعت ہے
 مجھے سَوارِ نبی کہاں ہے اور کولی بات بھی
 کہ میرا سُن شاعری مرے نبی ﷺ کی نعت ہے
 ہر ایک نعت جس طرح ہے اصل میں مدحِ رب
 ہر ایک حمد واقعی مرے نبی ﷺ کی نعت ہے



خالق جو عشق کا ہے وہ ہے پاسبانِ نعت
جبریل اُس بن گیا ہے ترجمانِ نعت
مدحِ رسولِ پاک ﷺ ہے قرآنِ پاک میں
جو بے نشان ہے اس سے ملا ہے نشانِ نعت
وہ روشنی ہے شائبہِ ظلمات کا نہیں
ایسا انگ تھلک ہے جہاں سے جہاںِ نعت
مشغول پھر صلوٰۃ میں کیسے نہ لوگ ہوں
جب مسجدِ سخن میں ہو بانگِ اذانِ نعت
دیکھو وہ ہیں رَضِیَّہ و حَسَن و امیر
روشن رُخسہ سے ہے آسمانِ نعت
ہو جاؤں کاش میں بھی کسی طرح کامیاب
جس وقت لے خدائے جہاں امتحانِ نعت
بینِ السطور حمد ہے مدحِ رسولِ حق ﷺ
پائی ثنائے خالق و مالکِ مہمانِ نعت

نہ فکر و فن کا دعویٰ تھا نہ فکر و فن کا دعویٰ ہے
مرے لبوں پہ قدرتِ برے نبی ﷺ کی نعت ہے
مرا ضمیر زیرِ باہ ہے جو اُن کے لطف کا
تو ترجمانِ معنوی مرے نبی ﷺ کی نعت ہے
عبادتیں ہیں حیثیت میں دوسری تو ثانوی
مرا تو پہلا فرض ہی مرے نبی ﷺ کی نعت ہے
قبول ہو گی بارگاہِ رب میں میری التجا
کہ جب زہاں پہ پیشگی مرے نبی ﷺ کی نعت ہے
خدا کرے کہ یہ کہیں مزاج میں دخیل ہو
فروتنی و عاجزی مرے نبی ﷺ کی نعت ہے
یہ بات کیا کہ نعت بھی ہو راجع بھی نہ ہو
حقیقتاً تو پیروی مرے نبی ﷺ کی نعت ہے
مجھے جو اپنی زندگی سے پیار ہے تو اس لیے
رشید میری زندگی مرے نبی ﷺ کی نعت ہے

نعت

حاضری طیبہ کی ہے جو صدقہ نعت رسول ﷺ

سینہ احساس پر ہے توفیق نعت رسول ﷺ

نعت نعت مدح گوں کے لیے ہے رہنما

جو بھی قرآن میں لیاں ہے نکتہ نعت رسول ﷺ

ایک سرمستی کی کیفیت ہمارے ساتھ ہے

روز و شب پیتے ہیں ہم جو پادہ نعت رسول ﷺ

اس کا راسی مستقل ہوتا ہے شرط و تیس

سیدھا پہنچائے گا حلیہ جاہد نعت رسول ﷺ

دیدہ زمینی اس کی بھائے گی فرشتوں تک کو بھی

چہرہ فن پر ہوا جو غزہ نعت رسول ﷺ

سورہ کوثر کی ہر آیت کو پڑھ لو غور سے

کیا نہیں وہ مصرع برجستہ نعت رسول ﷺ

روح کے تجسس میں در آئے بہشتوں کی ہوا

دل میں ہو جائے جو راسخ جذبہ نعت رسول ﷺ

جس وقت نیکیوں کی کمی ہو گئی عیاں

روز نشور چھیڑیں گے ہم داستان نعت

بے حیثیت ہے اہل جہاں کی تمام داد

جب رب کائنات ہے خود قدر دان نعت

رب کا کرم نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے یہ

ہم ایسوں کو بھی ہونے کا ہے گمان نعت

پھر حشر کی تمازت و جدت کا خوف یہ

سر پر تہ ہوا ہو اگر مسابیان نعت

خدا نعت کو نہیں طوفان کا ڈر کوئی

پوری طرح گھلا ہوا ہے بادبان نعت

کہتے ہیں نعت پڑھتے ہیں نعت اور سنتے ہیں

ان سب پہ مشتمل ہے مرا خاندان نعت

نعت نبی ﷺ دکھاتی ہے تحمید حق کی راہ

ہے دست حمد رب جہاں میں عنان نعت

محمود مجھ کو ہوتی ہے تسکین دل نصیب

آقا علیہ السلام کو پیش کرتا ہوں جب ارمغان نعت



رکھتا ہوں میں جب ذوقِ ادبِ نعت کہوں گا
میں پیش شہنشاہِ عرب ﷺ نعت کہوں گا
مقبولیتِ رب کی سند مجھ کو ملے گی
اشکوں سے دھو کر کے میں جب نعت کہوں گا
اس کام کے باعث ہی مری زیست ہے خورسند
ہے کام یہی وجہِ طربِ نعت کہوں گا
کہ دوں گا دمِ شیخ اگر حمدِ الٰہی
رک جائے گا جب گریہِ شبِ نعت کہوں گا
پڑھتا تھا میں نعتیں کہ پڑیں اُن کی نگاہیں
ہوں اب جو نگاہوں میں تو اب نعت کہوں گا
صلواتِ مرے لب پہ شب و روز رہے گی
اُکسائے گا جب حُسنِ طلبِ نعت کہوں گا
لے تیری قسم مجھ کو زبوں کھلوں گا جب بھی
تقلید میں تیری، مرے رب! نعت کہوں گا

تا قیامت وہ نگاہِ لطفِ خلق میں رہے
پائے خوش بختی سے جواکِ لوحِ نعتِ رسول ﷺ
اخذِ کردہ یہ نتیجہ ہے مرے وجدان کا
حلقہٴ مصوات بھی ہے حلقہٴ نعتِ رسول ﷺ
قدسیوں کی واد سے گونجے گا میدانِ نشور
سُنتے ہی اہلِ وِلا کا نغمہٴ نعتِ رسول ﷺ
ہیں الفِ حسانِ تنوعِ مظہر و حافظِ فقیر
یوں مجلد ہو گیا شیرازہٴ نعتِ رسول ﷺ

سب قرائن دے رہے ہیں یہ نویدِ مستقل
ہونے والا ہے ادب پر غیبِ نعتِ رسول ﷺ
میرے اُسٹھ سال گزر رہے ہیں راز کے سائے میں
ہے حقیقت یہ کہ ہوں پروردہٴ نعتِ رسول ﷺ
اُس کو موت آئے بھی تو محمود وہ مرتا نہیں
جس کی سانسیں ہو گئیں وابستہٴ نعتِ رسول ﷺ



کی ہے کلام پاک نے تلقینِ نعت کی
 تحریک دے رہا ہے ہمیں دینِ نعت کی
 صورتِ ربیوں نے لے لیا مجھ کو حصار میں
 یوں معرفتِ رساں ہوئی تمکینِ نعت کی
 صورتِ بفضلِ ربِّ قدیر و بعونِ حق
 قوسِ قزح کی طرح ہے رنگینِ نعت کی
 ابجد ہے یہ ہے دین کی تفہیمِ اوہیں
 لیکن نہ رمزِ پائے گا ہے دینِ نعت کی
 خالق کی، اہلِ عشق کی، اصحابِ پاک کی
 شکلیں دکھائی دیتی ہیں یہ تینِ نعت کی :
 شکِ اس کے استجاب میں ممکن نہیں ذرا
 صوات کی دعا ہے تو آمینِ نعت کی
 کرتا ہے دلِ ہدایتِ مدحِ رسولِ پاک ﷺ
 تخیل کی اُڑان ہے تلقینِ نعت کی

کام آئے گی آقا ﷺ کی بس ایک جُوشِ اُبرو
 جس وقت نہیں بے جُوشِ لبِ نعت کہوں گا

قدیم میں جس وقت کھڑا ہوں گا ادب سے
 خاموش بنجا ہوں سے عجبِ نعت کہوں گا
 نعتوں ہی سے بہدِ دُں گا دلِ نیند سے پہلے
 درِ نیند سے اُٹھوں گا تو جب نعت کہوں گا
 خواہش ہے کہ جنت میں بھی قرعہ ساقم ہو
 یہ ہو گی مری ایک طبِ نعت کہوں گا
 مجھے کو بھی نافر نہ رہوں اس سے دُعا ہے
 کیا پوچھتے ہو مجھ سے کہ کب نعت کہوں گا
 شور اُٹھے گا جب چار طرف صَلَّی عَلَیْکَ
 میں عرصہٴ محشر میں بھی تب نعت کہوں گا
 محمود یہ وعدہ ہے مرا اپنے نبی ﷺ سے
 ہوں صبح و سہا روز کہ شبِ نعت کہوں گا

روح و دل و نظر کو اسی سے ملا فروغ

حجرِ مدینہ میں ہوئی تسکینِ نعت کی

بے مثل ہیں مدحِ پیغمبر ﷺ کی صورتیں

صد آئند مثال ہے تزئینِ نعت کی

تغییب و فکر پر ہے کرمِ ذوالجلال کا

تقلیدِ کبریا میں ہے تعیینِ نعت کی

مدحت سرا پہ خاص کرم ہے حضور ﷺ کا

تعمینِ حق ہے اصل میں تحمیںِ نعت کی

منشورِ مدحِ نعت سے میری عیاں ہوا

دل جانتا ہے صورتِ آئینِ نعت کی

امکانِ رشید رس کا نہیں دور دور تک

کم ظرف کو نصیب ہو تعینِ نعت کی

نعت
40

نعت

آقا ﷺ کو گرچہ پیش کی دانشوروں نے نعت

نِ نذر لیکن ہم سے بھی کچھ انہقروں نے نعت

لکھی ہم ایسے شاعروں کی رہنمائی کو

سب و شبیری ایسے رزمِ گُستروں نے نعت

کس طرح پائیں کیفیت وہ شاعر آج کے

جیسے کہی ہے جاتی سے نکتہ وروں نے نعت

ہر صاحبِ نظر کو وہیں آ گئی نظر

جس وقت لکھی آسمان پہ منظروں نے نعت

پڑھتے رہے ہیں چانور بھی صورتِ صلوٰۃ

ہاتھوں میں کافروں کے کہی کنکروں نے نعت

جدے میں جھک کے کرتے تھے مدحِ نبی ﷺ بھر

کہتے ہوئے سلام کہی پتھروں نے نعت

چکار ان کی منزلِ مقصد پہ لے گئی

جس وقت گُشتائی ہے خستہ پروں نے نعت



اکرام و لطف ایزدی نعت نبی ﷺ سے ہے
 میرا شعور آگئی نعت نبی ﷺ سے ہے
 مضمون کیا؟ یہ تو حقیقت ہے دوستو!
 میری نظر کی روشنی نعت نبی ﷺ سے ہے
 محشر میں بھی راسی سے ملیں گی سرتیں
 جتنی یہاں بھی ہے خوش نعت نبی ﷺ سے ہے
 جام شائے شاہِ اُمم ﷺ میں مگن ہوں میں
 میرا علاج تنگی نعت نبی ﷺ سے ہے
 پائی فرشتوں نے بھی مای نور کی زکوٰۃ
 اور آدمی بھی آدمی نعت نبی ﷺ سے ہے
 تسکین جان اور طہ نیتِ قلوب
 مہرِ خدا سے ہے کبھی نعت نبی ﷺ سے ہے
 اس کے بغیر مُردنی چھائے حواس پر
 فکر و نظر کی تازگی نعت نبی ﷺ سے ہے

ترتیب دی ہے ایک تسلسل سے دوستو
 دیتے ہوئے بشارتیں پیغمبروں نے نعت
 وہ سنگ میل حفظ ناموس نبی ﷺ بن
 لمحہ وہ جب رقم کی وفا پیکروں نے نعت
 جب ابر غلّ مرحمت کی خواہشیں ہوئیں
 قرطاس پر رقم کی مجھ سے احقروں نے نعت
 اُطاف و انکساف نبی ﷺ چھا گیا وہیں
 جس وقت پیش کی ہے کُن گُستروں نے نعت
 بڑھ کر قبولیت نے اُسے ہاتھ میں لیا
 جب بے کسی میں پیش کی ہے بے زروں نے نعت
 مقبولیت کا پا گئی محمود وہ شرف
 کی پیش جیسے کیسے بھی ہم کسروں نے نعت



زہن سے دنیا جدا نعت کی ہے
 کہ تمہید حمد خدا نعت کی ہے
 نہیں ہوتی رز یہ عبادت ہے ایسی
 ہے مقبول رب تو صدا نعت کی ہے
 کہیں اس کی ممکن کہاں ہے نہایت
 جو لوہک سے ابتدا نعت کی ہے
 عقیدت کا ہے منہا یہ مجسم
 محبت کی ہر اک ادا نعت کی ہے
 جو کعبہ و بُصیرتی کو بخشی گئی تھی
 بلا شک و شبہ ردا نعت کی ہے
 رسائی دل و روح و جاں تک ہے اس کی
 جو نکلی ہے لب سے ندا نعت کی ہے
 یقیناً ہے وہ حجر طیبہ کے باعث
 اگر لے کوئی غم زدہ نعت کی ہے

میری جو یارو جھوٹ سے نفرت ہے مستقل

یہ سب مذاقِ راسخی نعتِ نبی ﷺ سے ہے

میں نے قدم قدم پہ یہ محسوس کر لیا

گویا حیاتِ واقعی نعتِ نبی ﷺ سے ہے

قوتِ اس میں قدم میں 'خُش' میں 'فکر' میں

جنت ہے ربطِ معنوی نعتِ نبی ﷺ سے ہے

میں سڑھے تین وہ رہا اب تک وہاں

طیبہ سے یہ وابستگی نعتِ نبی ﷺ سے ہے

محمود اس کی موت ہوئی حاصلِ حیات

وہ فرا جس کی زندگی نعتِ نبی ﷺ سے ہے





مہ و مہر میں بھی دیکھ نعت کی ہے
 پرندوں کی جو ہے چمک نعت کی ہے
 جو نعت نبی ﷺ میں ہے تحمید خالق
 تو حمد خدا میں جھلک نعت کی ہے
 بصیرت کا نور اس کی تقدیر میں تھا
 وہ جس کی نگہ میں چمک نعت کی ہے
 اگر دل سے پوچھو تو معلوم ہو گا
 کہ بالکل سہا تا سرک نعت کی ہے
 وگرنہ ازل سے یہ بے رنگ و بو تھے
 جو اشعار میں ہے مہک نعت کی ہے
 دُعا اپنی بھیجو تو ساتھ اس کے بھیجو
 رسائی جو ہے عرش تک نعت کی ہے
 اسی رہ پہ چلتے چلے جاؤ یارو!
 رازم تک جو جاتی سرک نعت کی ہے

مہرِ روح درپوزہ گر ہے نبی ﷺ کی
 خرد ہے جو میری گدا نعت کی ہے
 نکلتی ہے جو دل کی گہرائیوں سے
 وہ طرزِ سرائش جُدا نعت کی ہے
 کرم یہ نرالا ہے محمود مجھ پر
 صدا میرے لب پر سدا نعت کی ہے

نعت
 43

نعت

ربِّ کریم دیتا ہے تعلیم نعت کی
 مومن نہ کس لیے کریں تقسیم نعت کی
 عشقِ رسول پاک ﷺ کا ہے فہم لازمی
 اس کے بغیر کیسے ہو تفہیم نعت کی
 بے شبہہ دینِ زُہیر کی فروزائی ہو
 قائم جہاں میں ہو اگر اقلیم نعت کی
 لطفِ حبیبِ خالق و مالک ﷺ سے دی ہمیں
 حسان و دینِ آرواح نے تعلیم نعت کی
 ہم سے خطا شعار بھی اس میں مگن ہوئے
 یہ بھی ہے ایک صورتِ تقسیم نعت کی
 جو صاحبِ ایمان نہیں ہے اُس کی بات کیا
 مومن جو ہے وہ کرتا ہے تکریم نعت کی
 یہ بندگانِ در کی وہ ربِّ کریم کی
 ممکن جو ہے تو اس طرح تقسیم نعت کی

جو احقر کو دادِ اہلِ دل دے رہے ہیں
 یہ تحسینِ لاریب و شک نعت کی ہے
 پیہرِ ﷺ کی افست کا سودا ہے سر میں
 دلی میرے دل میں کھک نعت کی ہے
 ہر اک معرکہ میں نے سر کر لیا ہے
 مدد کو جو پہنچی کھک نعت کی ہے
 گڑھے میں جہنم کے میں ورنہ گرتا
 جو اس راہ میں تھی ایک نعت کی ہے

نعت

44

اچھا تو ہے یہی کہ ادارہ کرے کوئی
تقید کے اصول پر تنظیم نعت کی
رکھتا ہوں رلک الفت سرکار ﷺ ہاتھ میں
محمود جس سے کرتا ہوں ترقیم نعت کی

نعت 45

نعت

رَبِّ کریم سے ہوئی ایجاد نعت کی
طرزِ کلام پاک ہے استاد نعت کی
کہتا ہوں نعت جب تو یوں ہوتا ہوں مطمئن
ملتی ہے قدسیوں سے مجھے داد نعت کی
کیسے نہ ہوتیں سرِ بفلک ماس کی چوئیاں
قرآن پاک سے ہے جب مبنیاد نعت کی
یہ بھی دعائے رحمتِ عالم ﷺ کا ہے اثر
جبریل آپ کرتے ہیں امداد نعت کی
آئے گا میرا نام بھی عشاقِ نعت میں
لکھیں گے جب ملائکہ رُودادِ نعت کی
میری مدد کے واسطے میری گواہی میں
روزِ نشور بولیں گی اُستاد نعت کی
مدحِ رسول ﷺ کرتے ہیں اربابِ معرفت
کرتے ہیں باتِ صاحبِ ارشاد نعت کی



نغمہ مترنوں کا سنایا ہے نعت نے
 منظر عقیدتوں کا دکھایا ہے نعت نے
 میری مسافتیں بھی ہوئیں منزل آشنا
 ہر رنج بے چہت سے چھڑایا ہے نعت نے
 یک رنگ ہو کے رہ گئے دل میں سبھی خیال
 ہر اک تضاد فکر مٹایا ہے نعت نے
 اللہ تک رسائی اب آسان ہو گئی
 معیار آگئی جو بتایا ہے نعت نے
 مجھ کو سلیقہ حاضریٰ شہرِ ثور کا
 از راہِ عجز و حلم سکھایا ہے نعت نے
 تقدیر بن گئی ہے مری نعت کے طفیل
 مجھ کو درودِ پاک پڑھایا ہے نعت نے
 منزل مجھے مدینہ طیب کی مل گئی
 نکلے ہیں اشک ہاتھ بٹایا ہے نعت نے

ہے ساتھ اس کا میرے دم واپس تک
 سانسوں کے ساتھ منسلک ہے یاد نعت کی
 ہیں نیکیاں تو کم مریٰ لیکن یقین ہے
 حاصل رہے گی حشر میں امداد نعت کی
 مدحِ رسولِ پاک ﷺ لکھے س کا قلم
 تصویر کھینچیں مانی و ہزار نعت کی
 کیسے نہ ر کو شاد کرے فضلِ کبریا
 جب جستجو میں ہے دلِ ناشاد نعت کی
 بات ماس کی تا قیامِ قیمت نہیں فقط
 محشر کے بعد تک بھی ہے ميعد نعت کی
 اوداد بھی ہے میری راسی رہ کی رہ کوئد
 الفت ہی میں رہے مرے اجداد نعت کی
 مستقبل اس کا رزما روشن ہو اسے رشید
 طبعِ سلیم ہو اگر نقاد نعت کی



کعب و بَصیری کو جو ملی تھی کلیمِ نعت
مجھ کو بھی دیں حضور ﷺ بہ لطفِ عظیمِ نعت
منزل ہے عشق و الفیتِ آقائے کائنات ﷺ
جاتی ہے رِس طرف کو رہ مستقیمِ نعت
طوَرِ نیاز و عجز پڑ جوتے اُتار کر
ہر نعت گو کھڑا ہے مثالِ کلیمِ نعت
مُتَّقیں ہوئی خدا کی طرف سے ازل کے دن
ذوقِ سلیم کے لیے حُمدِ نعیمِ نعت
اس لطف پر میں سجدہ شکرِ خدا میں ہوں
میری ندیمِ نعت ہے میں ہوں ندیمِ نعت
شاداب اس سے ہوگی ہر اک کثیفِ معرفت
شہرِ نبی ﷺ سے چل پڑی بادِ نسیمِ نعت
لازم ہوا ہے اُس پہ مَوَدِّب رہے سدا
وے اذنِ حضری جو کسی کو حریمِ نعت

فرما کے میرے جذبہ و احساس پر کرم
خوابیدہ پہلوؤں کو جگایا ہے نعت نے
ملتا کہیں ہے اور کسی کی مدح میں
پیرایہٴ خصوص جو پایا ہے نعت نے
خوش قسمتی نے ساتھ دیا، منت مل گئی
بے رہروی سے ہم کو بچایا ہے نعت نے
شہرِ حروف و لفظ و مفہیم میں رشید
کسی لُطافتوں کو بسایا ہے نعت نے
مَوَدِّبِ اَنْسَرِ رَمَّا دِشیر تھ
خُزْ کلامِ یاد دیا ہے نعت نے



احقر کو لے کے پہنچی ہے شہر حضور ﷺ تک
 جب بھی بہا کے لے چلی موجِ شمیمِ نعت
 فی اوقۃ جو نعت ہے اس کو نہیں یہ شوق
 یا رب! عطا ہو لوگوں کو ذوقِ سیمِ نعت
 گو ہیں پسد خاطرِ ادبِ جدیدیں
 محمود کو خوش آتا ہے رنگِ قدیمِ نعت

نعت
 48

نعت
 48

نعت

نعتِ سرورِ عالم ﷺ میرے لب پہ یوں آئی
 نعتِ سرورِ عالم ﷺ ہے خدا شناسائی
 نعتِ سرورِ عالم ﷺ زمزمہ ہے لولا کی
 نعتِ سرورِ عالم ﷺ غنہ ہفت افد کی
 نعتِ سرورِ عالم ﷺ سایہ ہمایونی
 نعتِ سرورِ عالم ﷺ حُری کی افزونی
 نعتِ سرورِ عالم ﷺ ہے ضیائے ایمانی
 نعتِ سرورِ عالم ﷺ خواہشِ خدا دانی
 نعتِ سرورِ عالم ﷺ سنتِ خداوندی
 نعتِ سرورِ عالم ﷺ سے مری ظفرِ مندی
 نعتِ سرورِ عالم ﷺ اُلفتوں کی غمازی
 نعتِ سرورِ عالم ﷺ رب کی ہے ہم آوازی
 نعتِ سرورِ عالم ﷺ ہے سخن کی شیرینی
 نعتِ سرورِ عالم ﷺ سے ہے دُورِ بدینی



دیتا ہے کبریا کا پتا نعت کا ریاض
 دیکھیں تو آپ کر کے ذرا نعت کا ریاض
 اس کا جو مبتدی ہے وہ فن کا ہے منتہی
 ہے سب ریاضتوں سے سوا نعت کا ریاض
 انعم ہے یہ خالق ہر کائنات کا
 ہے اصف شاہ ہر دوسرا نعت کا ریاض
 آتے ہیں دیکھنے کو ملائک ہزارہا
 جب کر رہے ہوں ماوشا نعت کا ریاض
 خوشنودیؒ نبی مکرم ﷺ اسی میں ہے
 رہتا جہاں کی بھی ہے رضا نعت کا ریاض
 ممکن ہوا یہ نصرت سرکار ﷺ کے طفیل
 مشعل ارچہ پایا گیا نعت کا ریاض
 کعبہ و بصیرت کی بھی سفارش جو ساتھ ہے
 دلوائے گا نبی ﷺ سے ردا نعت کا ریاض

نعت سرورِ عالم ﷺ جان ہے عہدت کی
 نعت سرورِ عالم ﷺ ہے سکہ شفاعت کی
 نعت سرورِ عالم ﷺ کفر سے ہے پیزاری
 نعت سرورِ عالم ﷺ تمغہ وفاداری
 نعت سرورِ عالم ﷺ روح و جاں کی آبادی
 نعت سرورِ عالم ﷺ سب دُکھوں سے آزادی
 نعت سرورِ عالم ﷺ باعثِ خرد مندی
 نعت سرورِ عالم ﷺ ناعتوں کی خورسندی
 نعت سرورِ عالم ﷺ جب کبھی رکھیں ہوگی
 نعت سرورِ عالم ﷺ منزل آفریں ہوگی

نعت
49

نعت

حَسَنٌ وَكَعْبٌ سے ہے تَدْلِيلِ نعتِ خوانی

ثابت ہوئی ہے جس سے تَفْصِيلِ نعتِ خوانی

خَيْرُ الْقُرُونِ ہی سے یہ جُلگہ رہی ہے

کس طرح بُجھ سکے گی تَدْلِيلِ نعتِ خوانی

الْمُقْتَضِ ہے سُنّتِ اصْحَابِ مُصْطَفٰی ﷺ کی

کیا پوچھتے ہو مجھ سے تَفْصِيلِ نعتِ خوانی

بابِ رِجَابِ کا تو یارِ دُکھلا ہوا ہے

اِخْلَاصِ سے کرو تم تَرْسِلِ نعتِ خوانی

تَارِخِ اس کی ہو گی آخِرِ کبھی مَرْتَبِ

ہو گی کسی کے ہاتھوں تَجْمِیلِ نعتِ خوانی

خُوشنودی پیرِ مَوْلٰی ﷺ ہو صُرفِ اِس کا مَقْصِدِ

گِر جاتے ہو لوگو! تَکْمِیلِ نعتِ خوانی

رَتَبہ بڑا تھا اِن کا پر ہو گئیں مَحَرَفِ

تُورَاتِ نعتِ گوئی اَنْجِیلِ نعتِ خوانی

میں اُن کا نام لیا ہوں حضرت ﷺ شَفِیعِ ہیں

ذِکْرِ وِفَا وِ قَلْبِ رِجَا نعتِ کا رِیاضِ

مَنْعُوتِ ﷺ کے کرم سے ہے نَاعَتِ وِفَا شِعَارِ

دیتا ہے اِعْتِبَارِ وِفَا نعتِ کا رِیاضِ

تَوْفِیقِ رَسَبِ ہر دو جہاں کی اگر نہ ہو

اِنْسَانِ کیسے کر سکے گا نعتِ کا رِیاضِ

لاحق ہوا کسی بھی طَرَحِ کا مَرَضِ کوئی

دیکھا کہ ہے نَوِیدِ شِفَا نعتِ کا رِیاضِ

پَاؤ گے خود کو رَسَبِ جہاں کی نگاہ میں

کرتے رہو جو صُبحِ و مَسَاءِ نعتِ کا رِیاضِ

مَصْرُوفِ رب نے کر دیا اِس کا رِیاضِ

کرتا رہوں گا کیوں نہ سدا نعتِ کا رِیاضِ

پوچھا گیا جو مجھ سے کہ دُنیا میں کیا کیا

اِس پر مَلَانِکَہ نے کہا "نعتِ کا رِیاضِ"

مَحْمُودِ میں نے کرتی ہوئی دیکھی بارِبا

شہرِ نبی ﷺ کی آب و ہوا نعتِ کا رِیاضِ

آواز ہی کا جادو اس کی اساس کب ہے
 پہلے تو لوگ سیکھیں تعدیل نعت خوانی
 مَن کر سیکھ کر اس کی تحسین لازمی ہے
 یوں ہے بہت ضروری ترتیل نعت خوانی
 معیار نعت گوئی پیش نظر رہے گا
 تب ہو گی نعت خوانو! تجلیل نعت خوانی
 اچھا کلام ڈھونڈیں سیکھیں تلفظ اس کا
 اہل وفا جو چاہیں تحصیل نعت خوانی
 بند اس کے آگے باندھو اہل ولا عزیزو!
 ہے جلت زر جو وجہ تطویل نعت خوانی

نعت
 51

نعت

وابستہ جاں نعت رسول دوسرا ﷺ ہے
 بان لب پہ رواں نعت رسول دوسرا ﷺ ہے
 یہ روح کا محور ہے یہی مصدر ایمان
 اور رخ جاں نعت رسول دوسرا ﷺ ہے
 معراج تقرر ہے تو ہے اوج تکلم
 اعزاز بیان نعت رسول دوسرا ﷺ ہے
 مقبول پیہر پیہر بھی تو مقبول خدا بھی
 بے وہم و گمان نعت رسول دوسرا ﷺ ہے
 قاری ہو جو قرآن کے کھلی آنکھ سے دیکھو
 تحریر وہاں نعت رسول دوسرا ﷺ ہے
 اثبات یقین کی ہے شروعات یہیں سے
 بدلے جو گمان نعت رسول دوسرا ﷺ ہے
 اکرام پیہر پیہر کی ہے یہ مظہر اول
 انطاف نشان نعت رسول دوسرا ﷺ ہے



اک رابطہ لفظ و معنی ہے جان درود و نعت
تنظیم فکر روح و روان درود و نعت
ظاہر ہیں اس سے کچھ کٹھی کی وجاہتیں
اقلیم لفظ میں جو ہے شان درود و نعت
جس میں ہیں رنگ رنگ کے فانوس جلوہ گر
قصر شعور و شعر جہان درود و نعت
شائیں عیاں ہیں اس کی احادیث پاک سے
قرآن پاک ہے رگ جان درود و نعت
اہل ولا کی آمد و رفت اس جگہ ہوئی
جب سے جہی ہے اپنی دکان درود و نعت
وہ شخص مصطفیٰ ﷺ کی حفاظت میں آ گیا
جس کو بھی مل گئی ہے امان درود و نعت
الفت کی دھن پہ لے پہ عقیدت کی دوستو!
بہ رقص عشق تاب و توان درود و نعت

اُس جا پہ کرم رب کا ہوا کرتا ہے دائم
وہ جا کہ جہاں نعت رسول ﷺ ہے
میں سایہ سرکار جہاں ﷺ میں ہوں پختہ گیر
اور وجہ امان نعت رسول ﷺ ہے
دریائے محبت میں جو ہمراہ ہے میرے
وہ موج رواں نعت رسول ﷺ ہے
ہے درود صلوٰۃ اپنے لیے فرض عبادت
گر بالغ اذان نعت رسول ﷺ ہے
محمود مددگار ہماری دو جہاں میں
پہان و عیاں نعت رسول ﷺ ہے

نعت
52

مقبول بارگاہِ حبیبِ خدا ﷺ ہوا

سو سو ندامتوں میں بیانِ درود و نعت

اس سے دُرا بیان کی صورت ہی جب نہیں

تو افتخارِ فن ہوئی آئینِ درود و نعت

یادِ رسولِ پاک ﷺ سے زخمی ہوا ہے دل

اور اشکِ خوں چکاں ہے نشانِ درود و نعت

محمودِ روزِ حشر تک دیتا رہوں گا میں

شعروں کی مسجدوں میں اذانِ درود و نعت

نعت
53